301


اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ

# الفضل

دارالامان قادیان

AL FAZL QADIAN. DAILY

ایڈیٹر غلام نبی

شرح چندہ [illegible]

قیمت ایک آنہ

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۷ رجب ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۱۲ ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۰۹


Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب غلام محمد صاحب خان بہادر پنشنر
مقام سری گوبند پور ۔ ڈاکخانہ خاص
ضلع گورداسپور

## مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ ستمبر ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ خدا کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے ۔ دعائے صحت کی جائے ۔

حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بعارضہ بخار علیل ہیں ۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں ۔

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کل ساڑھے پانچ بجے شام کی گاڑی سے چھاؤنی انبالہ تشریف لے گئے ہیں ۔ جہاں 11/15 پنجاب رجمنٹ ٹیریٹوریل میں بھرتی شدہ احمدی نوجوان جمع ہو رہے ہیں ۔ قادیان سے بھی قریباً ۳۰ ۔ نوجوان وہاں جا چکے ہیں ۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج بعد نماز ظہر چوہدری عبد المالک صاحب بی اے ۔ ابن حافظ عبد العلی صاحب بی ۔ اے (ریٹائرڈ) سرگودھا کا نکاح محمودہ بیگم بنت چوہدری فضل احمد صاحب بی اے بی ٹی اے ڈی ۔ آئی کیمبل پور کے ساتھ ۲۰۰ ۔ روپیہ مہر پر پڑھا ۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے ۔

کل اور آج خوب زور کی بارش ہوئی ۔ الحمد للہ ۔

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## حکومت برطانیہ کی کامیابی کے لئے دعا

"یہ سچ اور بالکل سچ ہے ۔ کہ خدا تعالیٰ کے مقبول بندوں میں سے سب سے زیادہ مرتبہ پر وہ لوگ ہیں جن کا نام نبی یا رسول ہے ۔ بے شک وہ خدا تعالیٰ کے پیارے ہیں ۔ مقبول ہیں ۔ نہایت درجہ کے عزت دار ہیں ۔ اسی میں کھوئے گئے ۔ اور اُسی کا روپ بن گئے ۔ اور خدا تعالیٰ کا جلال ان میں ظاہر ہوا ۔ اور خدا ان میں اور وہ خدا میں ۔ مگر تاہم ان میں سے ہم حقیقتاً نہ کسی کو خدا کہہ سکتے ہیں ۔ اور نہ خدا کا بیٹا ۔ بلاشبہ اس اختلاف میں مسلمان حق پر ہیں ۔ اور عیسائی غلطی پہ مگر یہ غلطی اس زمانہ میں عیسائیوں میں قائم رہنے والی نظر نہیں آتی ۔ انگریز ایک ایسی قوم ہے جن کو خدا تعالیٰ دن بدن اقبال اور دولت اور عقل اور دانش کی طرف کھینچتا جاتا ہے ۔ اور وہ سچائی اور راستبازی اور انصاف میں روز بروز ترقی کرتے جاتے ہیں ۔ اور علوم جدیدہ اور قدیمہ کا تو ایک چشمہ ہیں ۔ اس لئے امید تو کی ہے ۔ کہ خدا تعالیٰ یہ دولت بھی انہیں دے گا ۔ بلکہ میری دانست میں تو دلوں کو اندر ہی اندر دی ہے ۔ بہرحال جبکہ ہمارے نظام بدنی اور امور دنیوی میں خدا تعالیٰ نے اس قوم میں سے ہمارے لئے گورنمنٹ قائم کی ۔ اور ہم نے اس گورنمنٹ کے وہ احسانات دیکھے جن کا شکر کرنا کوئی سہل بات نہیں ۔ اس لئے ہم اپنی معزز گورنمنٹ کو یقین دلاتے ہیں ۔ کہ ہم اس گورنمنٹ کے اسی طرح مخلص اور خیر خواہ ہیں ۔ جس طرح کہ ہمارے بزرگ تھے ۔ ہمارے

**ہاتھ میں بجز دعا کے اور کیا ہے ۔ سو ہم دعا کرتے ہیں ۔ کہ خدا تعالیٰ اس گورنمنٹ کو ہر یک شر سے محفوظ رکھے ۔ اور اس کے دشمن کو ذلت کے ساتھ پسپا کرے ۔**

خدا تعالیٰ نے ہم پر محسن گورنمنٹ کا شکر ایسا ہی فرض کیا ہے جیسا کہ اس کا شکر کرنا ۔ سو اگر ہم اس محسن گورنمنٹ کا شکر ادا نہ کریں ۔ یا کوئی شر اپنے ارادہ میں رکھیں ۔ تو ہم نے خدا تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہ کیا ۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا شکر اور کسی محسن گورنمنٹ کا شکر جس کو خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو بطور نعمت کے عطا کرے ۔ درحقیقت یہ دونوں ایک ہی چیز ہیں ۔ اور ایک دوسری سے وابستہ ہیں ۔ اور ایک کو چھوڑنے سے دوسری کا چھوڑنا لازم آتا ہے ۔ بعض احمق اور نادان سوال کرتے ہیں کہ اس گورنمنٹ سے جہاد کرنا درست ہے یا نہیں ۔ سو یاد رہے ۔ کہ یہ سوال ان کا نہایت حماقت کا ہے ۔ کیونکہ جس کے احسانات کا شکر کرنا عین فرض اور واجب ہے ۔ اس سے جہاد کیسا ؟ میں سچ سچ کہتا ہوں ۔ کہ محسن کی بدخواہی کرنا ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے ۔" (ضمیمہ شہادۃ القرآن بعنوان "گورنمنٹ کی توجہ کے لائق" صفحہ ۲-۳)

# حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**جبوب عنبری رجسٹرڈ** یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو چہرہ بے رونق حافظہ کمزور اعضاء رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں جبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھلاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضاء رئیسہ شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ چست و چالاک ہو جاتا ہے گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپیہ (عہ ۱۵)

**حب مفید النساء** یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کوہلوں کا درد متلی قے چہرہ کی بے رونقی چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا موہنہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے (عہ)

**مفرح مروارید عنبری** یہ ان قیمتی اجزاء سے مرکب ہے موتی یاقوت۔ زمرد زہر مہرہ۔ خطائی عنبر اشہب کستوری نیپالی کشتہ مرجان۔ کشتہ یشب زعفران وغیرہ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی سر کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ رحم کمزور ہو۔ ضعف جگر ہو۔ اسقاط حمل یا اٹھرا کی شکایت ہو۔ ان کے لئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے جوان مرد۔ عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے بارہ آنہ۔

**تریاق معدہ و امعاء** یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہو جاتی ہے۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی۔ گڑگڑاہٹ کھٹے ڈکار۔ متلی۔ قے بار بار پاخانہ آنا اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے قیمت دو اونس کی شیشی ۱۲؍ علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر

**حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نور الدین اعظمؓ اینڈ سنز دواخانہ مکین الصحت قادیان**

---

## عظیم الشان رعایت

موجودہ وقت کی نزاکت کا خیال رکھتے ہوئے ہر نوجوان۔ بوڑھے کمزور مردوں اور عورتوں کو چاہیئے کہ اپنے جسموں کو طاقتور بنالیں۔ ہم اپنے دواخانہ کی طرف سے طاقتور ادویات کی رعایت کا اعلان کرتے ہیں۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ ہر دوست کو چاہیئے کہ اس بہت بڑی رعایت کو غنیمت سمجھکر مقوی ادویات سے اپنے جسموں کی سستی کمزوری کو دور کر ڈالے۔ اور صحیح معنوں میں جوانمرد کہلانیکا مستحق ہو جائے۔ جو دوست اپنے شہر یا قصبہ کے ڈاکخانہ میں ۱۴، ۱۵، ۱۶ ستمبر کو خط ڈالیں گے۔ وہی اس رعایت کے حقدار سمجھے جائینگے۔ بیرون ہند کیلئے ۲۶، ۲۷، ۲۸ ستمبر کی تاریخ مقرر کی جاتی ہے۔

**حسن نکھار (رجسٹرڈ)** چہرہ کے بدنما کالے داغ چھائیاں کیل۔ مہاچندہی دنوں میں دور ہو جاتے ہیں۔ چہرہ کا رنگ شگفتہ جلد نرم و ملائم ہو جاتی ہے۔ اصل قیمت شیشی کلاں عہ رعایتی ۱۰؍

طاقت کی شاہانہ اکسیر

**امرت بوٹی رجسٹرڈ**

جسمانی عوارضات کو دور کر کے جسم میں نیا خون نئی جوانی کی حقیقی روح پیدا کر دیتی ہے۔ اصل قیمت ۵۰ گولی عیہ رعایتی قیمت صرف عمہ۔ ۱۰۰ گولی معہ برقی مالش عگہ رعایتی قیمت صرف عگہ

چشمہ زندگی کی مایۂ ناز دواء

**روح شباب رجسٹرڈ**

بڑھاپے میں جوانی کی قوت پیدا کر نیوالی۔ جوانوں کو دلیر بہادر شجاعت کا جامہ پہنانیوالی۔ زبردست اکسیر مقوی اعصاب۔ اسکے استعمال سے تازہ خون سیروں کی مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ شیشی کلاں عگہ مطابق رعایتی اعلان۔ عیہ

**سفوف اعظم جواہر والا رجسٹرڈ**

مادۂ حیات کی کامل طور پر اصلاح کرتا ہے جوانی کی کمزوریوں کو دور کر کے نیا شباب پیدا کر دیتا ہے۔ جوانوں کا سچا رفیق اور مستقل طور پر ساتھ دینے والا۔ قیمت بکس کلاں عگہ کی بجائے عہ

قوت حافظہ کی کامیاب دواء

**برین ٹون رجسٹرڈ**

تھکاوٹ دماغ نسیان کمی حافظہ کیلئے نہایت مفید ہے قوت حافظہ کو بڑھاتی اور ذہن کو تیز کرتی ہے قیمت ۵۰ گولی کی شیشی عیہ رعایت مطابق اعلان صرف عہ

مستورات کو طاقتور تندرست اور توانا بنانیوالی دنیا میں پہلی دوا

**سُندر وَٹی رجسٹرڈ**

کمزوری جسم۔ کمی خون۔ چہرہ کی زردی چند ہی دنوں میں دور ہو جاتی ہے جسم میں غیر معمولی طور پر شادابی چستی پیدا ہو جاتی ہے قیمت ۶۰ گولی کی شیشی عگہ کی بجائے عیہ علاوہ محصولڈاک

**مفت! مفت!! مفت!!!**

اگر آپ ہمارے دواخانہ سے تین کتب۔ یونانی جنتری گلشن صحت رفیق جوانی مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو اپنے شہر قصبہ دیہات کے صرف چار اپنے دوستوں کے مکمل پتوں سے اطلاع دیں تینوں کتب آپکو مفت روانہ کی جائینگی

**گولڈن ٹونک پلز** طاقت کی زبردست اکسیر جسم کی نس نس میں خون کی لہریں پیدا کر دیتی ہیں۔ کمزور دل لوگ مضبوط دل ہو جاتے ہیں۔ قیمت ۶۰ گولی کی شیشی عہ کی بجائے عیہ

ملنے کا پتہ:- **دواخانہ یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب**

# یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

## انگلستان کی خبریں

لنڈن ۸ ستمبر وزارت اطلاعات کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانوی جنگی جہازوں نے مختلف مقامات پر بہت سی جرمن آبدوز کشتیوں کو غرق کر دیا ہے۔

آج صبح برطانوی ہوائی جہاز شمالی جرمنی میں جرمن عوام کے نام برطانیہ کے چھپے ہوئے پیغام کے ۳۵ لاکھ اشتہارات پھینکر صحیح وسالم واپس آ گئے۔ نیز بحیرہ شمالی پر پرواز کر کے سمندر کی نگرانی کرتے رہے۔

ایک امریکن جہاز "واشنگٹن" نے بذریعہ وائرلیس اطلاع دی ہے۔ کہ برطانیہ کا ایک باربرداری کا جہاز سپین کے شمال مغرب میں ۲۰۰ میل کے فاصلہ پر تارپیڈو سے غرق کر دیا گیا ہے۔ جہاز کے ۳۳ ملازمین بچا لئے گئے۔

ٹوکیو ۸ ستمبر جاپان کے برطانوی سفیر نے ایک بیان کے دوران میں کہا ہے کہ مجھے برطانوی دفتر خارجہ کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ یہ افواہ بے بنیاد ہے کہ اگر پولینڈ مفتوح ہو گیا تو برطانیہ مقابلہ ترک کر دے گا۔

لنڈن ۸ ستمبر کلکتہ سے لورپول جانے والے ایک جہاز پر پرتگال کے نزدیک پانچ جرمن آبدوزوں نے حملہ کیا۔ ایک آبدوز نے جہاز پر گولہ باری کی اور دوسرے نے دونوں طرف سے جہاز کو تارپیڈو مارے مسلسل پانچ بار حملہ کرنے کے بعد جہاز دو ٹکڑے ہو کر سمندر میں ڈوب گیا جن مسافروں کو ڈوبنے سے بچا لیا گیا انہیں پرتگال کے ساحل پر اتار دیا گیا۔ نقصان کی تفاصیل کا علم نہیں ہو سکا

امریکہ کے ایک جہاز نے ایک بحریہ کے ذریعہ اطلاع دی ہے۔ کہ ایک برطانوی اور ایک فرانسیسی جہاز بحر اوقیانوس میں جرمن آبدوزوں کے نرغہ میں ہے۔ اور جرمن آبدوز ان پر حملے کر رہے ہیں

کل تمام دن لنڈن کے دفتر بھرتی کے سامنے ہزارہا نوجوانوں کا مجمع رہا۔ فضائی۔ بحری اور بری فوج میں خدمات کے لئے ۱۰ ہزار نوجوانوں نے ایک دن میں اپنے نام درج رجسٹر کرائے

وزارت اطلاعات برطانیہ نے ہر کیل پر فضائی حملے کی تفصیل شائع کی ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ باوجود خرابی موسم اور بارش کے برطانوی طیاروں نے نہایت کامیاب حملے کئے پہلا حملہ شام کے وقت سنچک روڈس کے مشرق جانب چند میل کے فاصلہ پر کھڑے ہوئے ایک

چھوٹے جہاز پر ہوا۔ جرمن طیارہ شکن توپوں نے بھی فائر کئے لیکن ان کے وار خالی گئے اور طیارے نشانے پر بم پھینکتے رہے۔ یہ حملہ نہایت مفید اثر ڈالے گا۔ کیونکہ جن جہازوں پر حملے ہوئے وہ جرمنی کے نزدیک بہت اہمیت رکھتے تھے

اتحادیوں کے جہاز جرمنی کے تجارتی جہازوں کا تعاقب مختلف سمندروں میں کرتے پھرتے ہیں۔ جو اپنی حفاظت کیلئے غیر جانبدار ممالک کی بندرگاہوں میں پناہ گزیں ہو رہے ہیں

لزبن ۹ ستمبر اطالوی سٹیمر کو برطانوی جہاز "منار" کی ایک گمشدہ لائف بوٹ ملی ہے جس میں ۲۳۔ اشخاص ہیں ایک اور لائف بوٹ جس میں ۱۷۔ اشخاص تھے ابھی تک گم ہے۔

برلن ۷ ستمبر وزیر داخلہ برطانیہ نے حکم جاری کیا ہے۔ کہ ۱۵ سال سے زائد عمر کے تمام برطانوی باشندے ۴۸ گھنٹوں کے اندر اندر نزدیکی پولیس اسٹیشن میں حاضر ہوں یہ حکم برطانیہ شمالی آئرلینڈ۔ برطانوی نوآبادیات پروٹیکریٹ۔ مانڈیٹ والے ممالک اور ہندوستان کے تمام باشندوں پر نافذ ہوگا۔

## جرمنی کی خبریں

برلن۔ ۸ ستمبر جرمنی کا ایک وائرلیس پیغام مظہر ہے کہ جرمن افواج شمال مشرق کی طرف ابھی وارسا سے ۵۷ میل دور ہیں۔ جنوب مغرب میں ۵۶ میل کے فاصلہ پر

ہٹلر کی منظوری سے وزیر خارجہ نے حکم جاری کیا ہے۔ کہ کوئی شخص جرابیں۔ بوٹ۔ اور صابن نہ خریدے خلاف ورزی کرنے والے کو گولی سے اڑا دیا جائے گا۔ اس حکم کو جرمنی بھر میں ریڈیو کے ذریعہ سنایا گیا ہے۔ عوام میں اس حکم کے خلاف بے چینی پائی جاتی ہے

برلن ۷ ستمبر حکومت جرمنی نے اخبارات پر کڑی پابندیاں عاید کر دی ہیں۔ تاکہ فوجی نقل و حرکت اور تدابیر کے متعلق کوئی خبر شائع نہ کی جا سکے

ایک جرمن ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ جرمن فوجیں نہایت سرعت کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں اور کل بعد دوپہر وارسا کے شہر میں داخل ہو کر شہر پر قبضہ کر چکی ہیں۔ مگر حکومت پولینڈ کے ایک اعلان میں اس کی تردید کر دی گئی ہے

مزید معلوم ہوا ہے کہ پولینڈ کا جنوبی علاقہ جرمن افواج کے قبضہ میں آ چکا ہے۔ آج ایک جرمن براڈکاسٹنگ سٹیشن سے پولینڈ کے شمالی وجنوبی علاقہ پر قبضہ کا اعلان کیا گیا ہے مگر وارسا کا کوئی ذکر نہیں۔

آج جرمن حکومت نے ایک بلیٹن شائع کیا ہے جس میں بتایا ہے کہ جرمن فوجیں پولینڈ کے نئے دارالحکومت لبلن سے صرف ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہیں اور ان کی پیش قدمی برابر جاری ہے۔

برلن ۹ ستمبر گذشتہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر جرمنی پر تین بار ہوائی حملے ہوئے۔ ڈنمارک کے باشندوں کا بیان ہے کہ انہوں نے بم گرنے کی آوازیں سنیں۔ ایک جرمن بلٹین میں بتایا گیا ہے۔ کہ جرمنی کے شمالی علاقہ پر فرانسیسی طیاروں نے یلغار کی مگر طیارہ شکن توپوں نے انہیں واپس چلے جانے پر مجبور کر دیا۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ کیل کے علاقہ پر فرانسیسی طیارے پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے برلن پر حملہ کے پیش نظر خطرے کا الارم دیدیا گیا۔ اور بون گھنٹہ کاروبار روک دئے گئے

جرمن جنرل اسٹاف نے اعلان کیا ہے کہ سلیشیا کی طرف سے بڑھنے والی فوجوں نے تارنو کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ ڈینزگ کے بنک پر بھی قبضہ کر کے اسے جرمن بنک میں شامل کر لیا گیا ہے۔ جرمنی میں موٹروں لاریوں اور پٹرول سے چلنے والی گاڑیوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔ کیونکہ حکومت جرمنی کو پٹرول کی سخت ضرورت ہے اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے ۴۰ موٹر ڈرائیوروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

سٹاک ہلم ۹ ستمبر ایک جرمن جہاز جرمنی کی بچھائی ہوئی بارود کی سرنگوں سے ٹکرا کر غرق ہو گیا ہے اور ۴ جہازوں کو بھی ان سرنگوں سے نقصان پہنچا ہے۔

لنڈن ۸ ستمبر برلن کی اطلاع ہے۔ کہ ہٹلر کی یہ کوشش ہے کہ یہودی انجنیروں اور ڈاکٹروں کو واپس بلا لیا جائے کیونکہ اسے قابل اور ٹرینڈ آدمی نہیں مل رہے تمام جرمن میڈیکل سٹوڈنٹس کو جن کے آخری امتحان میں ایک سال باقی ہے ڈاکٹروں کی طرح پریکٹس کی اجازت دی جا رہی ہے۔ ہٹلر نے یہودیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ واپس آ جائیں نسلی امتیاز کا خاتمہ کر دیا جائیگا

لنڈن ۹ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ چیکوسلواکیہ نے جرمنی کے خلاف باقاعدہ اعلان جنگ کر دیا ہے اور پانچ لاکھ چیک میدان جنگ میں جانیکے لئے تیار ہو رہے ہیں

لنڈن ۹ ستمبر سویڈن کے ایک اخبار نے موجودہ جنگ پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جرمنی نے اسوقت آغاز جنگ کیا ہے۔ جبکہ وہ جنگ کی ضروری اشیاء کی کمی محسوس کرتا ہے۔ جرمنی کی موجودہ حالت بالکل وہی ہے جو گذشتہ جنگ کے شروع ہونے کے تین سال بعد تھی۔ مزید لکھا ہے۔ کہ جرمنی کے اس اقدام سے جرمنی میں خانہ جنگی کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں جرمن سپاہ بے حد بددل ہو رہی ہے جس کا نتیجہ لازماً سیاسی انقلاب کی صورت میں مترتب ہوگا

برسلز ۹ ستمبر ایک اخبار نے اطالوی براڈکاسٹ پیغامات کے حوالہ سے لکھا ہے کہ برلن۔ پراگ اور وائنا میں جنگ کے خلاف مظاہرے ہوئے لیکن نازیوں کی خفیہ پولیس نے انہیں نہایت ظالمانہ طریق سے گیس کے ذریعہ منتشر کر دیا۔

## پولینڈ کی خبریں

وارسا ۸ ستمبر پولینڈ کا سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کل جرمن بمبار طیاروں نے وارسا پر آٹھ حملے کئے اور گولہ باری کے ساتھ ساتھ پولش عوام کے نام اپیل کے اشتہارات پھینکے اعلان میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ ان فضائی حملوں کے دوران میں پولینڈ کی طیارہ شکن توپوں نے جرمنی کے ۳۵ ہوائی جہاز نیچے گرا لئے۔ کراکو پر ابھی تک جرمن قبضہ نہیں ہوا۔ جرمن فوجیں وارسا سے ۳۰ میل دور رک گئی ہیں۔

پولینڈ کی امداد کے لئے امریکہ میں ایک پولش مشن قائم کیا گیا ہے اسوقت تک ۵۰۰۰ سپاہیوں نے اپنے نام درج رجسٹر کرائے ہیں۔

لنڈن ۹ ستمبر وارسا کے ڈیفنس افسر نے آج اہل پولینڈ کے نام ایک اپیل براڈکاسٹ کی ہے کہ پول فوجوں سے پورا پورا تعاون کریں نیز یہ کہ آخری دم تک وارسا کو جرمنی کے پنجہ سے بچانے کی کوشش کی جائے گی جرمن افواج وارسا سے آگے نہیں بڑھ سکیں گی۔ کیونکہ یہاں پہنچ کر انہیں ایک آہنی دیوار سے ٹکرانا ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فرانس کی خبریں

**لنڈن** ۸ ستمبر- پیرس سے آمدہ ایک ایک پیغام میں بیان کیا گیا ہے کہ فرانسیسی فوج نے ٹینکوں کی مدد سے ساربروکن کے محاذ پر جرمن لائن کو توڑ دیا ہے لکسمبرگ اور بالسلے کے محاذوں کے متعلق اخباری نمائندوں کی اطلاع ہے کہ وہاں پر فرانس کی میگناٹ لائن اور جرمنی کی سیگفریڈ لائن کے درمیان زبردست گولہ باری کی جا رہی ہے فرانس کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے - کہ بعض مقامات پر فرانسیسی فوجیں دشمن کو پسپا کر کے آگے بڑھ گئی ہیں۔

**پیرس** ۸ ستمبر- آج پیرس سے جنگ کے متعلق جاری کردہ سرکاری کمیونک میں بیان کیا گیا ہے کہ فرانسیسی فوج کے ۷۰ٹن وزنی ٹینک جرمن قلعہ بندی پر زبردست گولہ باری کر رہے ہیں۔

حکومت فرانس نے آج صبح جنگ کے متعلق ذیل کا کمیونک جاری کیا ہے کل رات فرانس کی بری فوجوں نے جرمن پر کافی پیشقدمی کی اور فورباخ کے مغرب میں جرمنی کے علاقہ پر قبضہ کر لیا- فرانسیسی افواج لکسمبرگ میں جرمن اور فرانسیسی لائن کے درمیان تین سے چھ میل چوڑے علاقہ میں پھیل گئی ہیں- یہ علاقہ خندقوں اور تباہ کن اسلحہ سے پٹا پڑا تھا- فرانس کی فضائی فوج اس حملہ میں بری فوج کی پوری مدد کر رہی ہے۔ سارا علاقہ مکمل طور پر خالی کیا جا رہا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ جرمن فوجیں جہاں جہاں سے واپس جا رہی ہیں وہاں کے تمام مکانات کو گرایا جا رہا ہے- تاکہ دشمن کو کسی قسم کی امداد نہ مل سکے۔

**دمشق** ۸ ستمبر شام گورنمنٹ نے ہائی کمشنر کو تار دیا ہے کہ شام جنگ میں اپنے آپ کو فرانس کی امداد کے لئے پیش کرتا ہے اور اس ملک کی رائے عامہ جرمنی کے جابرانہ حملہ کے خلاف غم و غصہ کا اظہار کر رہی ہے۔

# ہندوستان کی خبریں

**شملہ** ۸ ستمبر- ایک سرکاری اعلان کے ذریعہ رائل انڈین نیوی کی تینوں قسموں کو بالکل تیار رہنے کا حکم دیدیا گیا ہے۔

**لاہور** ۸ ستمبر سکرٹری حج کمیٹی اطلاع دیتے ہیں کہ ایس- ایس جہانگیر جہاز جو حاجیوں کو لے کر بمبئی سے ۱۴ ستمبر کو روانہ ہونے والا تھا موجودہ بین الاقوامی حالات کے پیش نظر بمبئی میں روک لیا گیا ہے۔ کیونکہ سمندری راستہ مخدوش ہونے کی وجہ سے کوئی جہاز عدن سے آگے نہیں جا سکتا۔

**راولپنڈی** ۹ ستمبر مولوی عطاء اللہ بخاری کو مظفر گڑھ سے گرفتار کر لیا گیا ہے- گرفتاری راولپنڈی سے جاری شدہ ایک وارنٹ کی بنا پر ہے- معلوم ہوا ہے کہ ان کے خلاف فوج میں بھرتی نہ ہونے کا پروپیگنڈا کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا۔

**نئی دہلی** ۹ ستمبر- پولیس نے دفاع ہند کے ہنگامی قانون کے ماتحت چار دکانداروں کو زیر حراست کر لیا گیا ہے کیونکہ انہوں نے اپنی غلے کی دوکانیں بند کر دی تھیں- اور دیگر دکانداروں کو بھی اپنی دکانیں نہ کھولنے پر اکسایا تھا پنجاب گورنمنٹ اشیائے خوردنی کی قیمتیں مقرر کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے- آج سٹی مجسٹریٹ نے چند پولیس افسروں کے ساتھ منڈیوں اور بڑی بڑی دکانوں پر چھاپہ مارا- شہر کی تمام بڑی بڑی دکانوں کے مالکوں کو تنبیہہ کی گئی ہے کہ عوام سے زیادہ قیمتیں وصول کر کے انہیں تنگ نہ کریں- موجودہ ریٹ نوٹ کر لئے گئے ہیں منڈیوں کے بڑے بڑے دکانداروں کو بھی اشیائے خوردنی کی قیمتیں بڑھانے سے روکا گیا ہے۔

**شملہ** ۸ ستمبر- حکومت ہند نے ایک غیر معمولی گزٹ کے ذریعہ اسلحہ- گولی بارود دوائیوں- اوزار- نقشے- کاغذ مشین کپڑے- سامان خورد و نوش خام پیداوار اور ان کی برآمد کی ممانعت کر دی ہے

# متفرق خبریں

**پریٹوریا** ۸ ستمبر معلوم ہوا ہے جنوبی افریقہ کی گورنمنٹ کے اعلان جنگ پر جنوب مغربی افریقہ بھی جرمنی سے برسر جنگ ہے۔

موجودہ وقت میں یورپین طاقتوں کے ہوائی بیڑوں کی تعداد حسب ذیل ہے روس ۵۰۰۰ جنگی جہاز- اٹلی ۳۵۰۰ جنگی جہاز جرمنی ۲۱۰۰ جنگی جہاز انگلستان ۳۰۰۰ جنگی جہاز فرانس ۲۰۰۰ جنگی جہاز

**شملہ** ۸ ستمبر- حکومت افغانستان کے سرکاری اخبار اصلاح میں یہ شاہی فرمان شائع ہوا ہے کہ موجودہ جنگ میں حکومت افغانستان غیر جانبدار رہے گی۔

**لاہور** ۷ ستمبر معلوم ہوا ہے روزنامہ نیشنل کانگرس کے عملہ ادارت و کتابت نے تنخواہیں نہ ملنے کی بنا پر ہڑتال کر رکھی ہے۔

**بغداد** ۸ ستمبر- حکومت عراق نے جرمنی سے تمام تعلقات منقطع کر لئے ہیں اور جرمن سفیر کو پروانہ راہداری دیتے ہوئے نوٹس دیا ہے کہ وہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر عراق کی حدود سے نکل جائے آج ہزارہا عراقی نوجوانوں نے جرمن سفارت خانہ کے سامنے مظاہرہ کیا اور اس پر خشت باری کی۔

**استنبول** ۸ ستمبر- کارفو کی بندرگاہ کے قریب ایک ترکی تجارتی جہاز پر جو استنبول سے آ رہا تھا کسی نہ معلوم ملک کے تحت البحر نے تارپیڈو مارا- لیکن جہاز ڈوبنے سے پیشتر ایک برطانوی اور دو یونانی جہاز سٹیمر کی امداد کو پہنچ گئے تمام مسافر اور سامان بچا لیا گیا اور جہاز کو بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

**انقرہ** ۷ ستمبر- معلوم ہوا ہے حکومت نے ترکی یونیورسٹیوں کے جرمن پروفیسروں کو فوراً ترکی سے نکل جانے کا حکم دیدیا ہے- بہت سے پروفیسر حکومت ترکیہ سے درخواست کرنے والے ہیں- کہ انہیں ترکی میں رہائش کی اجازت دے دی جائے۔

**امرتسر** ۹ ستمبر- کل شام کو شہر میں پولیس کی پارٹیوں نے ایک ایک دکاندار کو آگاہ کیا کہ وہ جنگ سے فائدہ اٹھا کر سودا سلف مہنگا نہ فروخت کریں- ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

**وارسا** ۹ ستمبر- روسی سرحد سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بالشویک افواج کے ۱۷ ڈویژن پولینڈ کی سرحد کے ساتھ جمع ہو گئے ہیں- جن میں ۱۰ لاکھ فوجی سپاہی ہوائی جہاز اور جنگی توپیں بھی بیان کی جاتی ہیں- بالشویکوں کی یہ سرگرمیاں پُراسرار بیان کی جاتی ہیں- لیکن ایک اخبار نے تازہ روسی جرمن معاہدہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاہدہ میں یہ کہیں بھی نہیں کہ اگر جرمنی کسی پر حملہ کرے گا تو روس مظلوم کی حمایت کرے گا۔

**لائلپور** ۸ ستمبر- شہد خالص ۲۳/- بنولہ دڑہ ۲/۷/۶ بنولہ بیوپر ۲/۹/۶ بنولہ دیسی ۲/۱۱/۶ کھل توریہ ۲/۴/۶ تیل توریہ ۹/۱۴ گھی ۴۴/- چنے ۳/۷ بناسپتی گھی ٹین ۸/۱۳ سے ۷/۱۱ مکئی ۳/۸ آٹا ال ڈوری ۳/۷ آٹا مشین عمدہ ۲/۱۴ گندم ۹۱ ۲/۱۳/۶ گندم دڑہ ۲/۸/۹ گندم شربتی ۲/۱/۹ گڑ ۹/- شکر ۸/۹ جو ۲/۳ چاول عام ۳/۸ کھانڈ بوری ½۲ من وزنی ۳۲/۴

**امرتسر** ۹ ستمبر گندم ۲/۸/۱۲ سے ۲/۹/۱۲ تک نخود ۳/۷/۶ سے ۳/۸/۵ سونا ۴۱/۱۱ چاندی ۷/۸ ۵ پونڈ ۲۵/۱۴

**بمبئی** ۹ ستمبر- گورنر بمبئی نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے- جس کے مطابق چاول- جوار- باجرہ- کھانڈ- تیل کونین وغیرہ اشیائے خوردنی پر یکم ستمبر کی قیمتوں سے ۲۰ فیصدی سے زیادہ چارج نہیں کیا جا سکتا- جہاں کہیں صوبہ میں یکم ستمبر کو قیمتیں مقرر نہیں کی گئی تھیں- وہاں یکم ستمبر سے پہلے کی قریب ترین تاریخ کی قیمتیں شمار کی جائیں گی- یہ احکام شہر بمبئی- تمام چھاؤنیوں- میونسپلٹیوں تعلقوں اور صدر دفاتر اور منڈیوں والے مقامات پر نافذ ہوں گے۔

**استنبول** ۹ ستمبر- حکومت ترکیہ نے ریزرو فوجوں کو چھ ہفتہ کی خاص جنگی تربیت کے لئے طلب کیا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب ترکی کے بعض حصوں میں [illegible]

# حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میاں عبد الحی اور میاں کرم الٰہی دو مجاہدین نے اغراض وقف کو پورا نہیں کیا۔ اس لئے ایک ماہ کے لئے انہیں سلسلہ کی خدمت سے الگ کیا جاتا ہے۔ اس عرصہ میں مزید غور کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔ کہ آیا اس تعطل کو وقف کی منسوخی کی صورت میں بدل دیا جائے۔ یا انہیں مناسب سرزنش کے بعد پھر مجاہدین میں عملی طور پر شامل کر لیا جائے ؛

خاکسار مرزا محمود احمد ۹ ستمبر ۱۹۳۹ء

# حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں چندہ تحریک جدید ۲۰ ستمبر تک پورا ادا کرنے والوں کی فہرست

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے چندہ تحریک جدید اکثر جماعتوں اور افراد نے ۲۰ ستمبر تک پورا ادا کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ

چونکہ "موعود خلیفہ" کی دعا کا حاصل ہو جانا بھی ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اور احباب سے وعدہ کیا گیا تھا۔ کہ جو دوست ۲۰ ستمبر تک اپنے وعدے پورے کر دیں۔ ان کے نام دربار خلافت میں پیش کر کے دعا کی درخواست کی جائے گی۔ اس لئے اگرچہ دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید متوقعی وعدہ پورا کرنے والوں کے نام اسی دن حضور کے پیش کرتا رہا جس دن کسی کا وعدہ پورا ہوتا۔ تاہم مناسب معلوم ہوا کہ ایک دن خاص مقرر کر کے ایسے احباب کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش کر کے دعا کی درخواست کی جائے۔ پس اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ایسی فہرست ۲۵ ستمبر بروز پیر پیش کر کے دعا کی درخواست کی جائے گی۔

اس امر کا اظہار بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ السابقون الاولون احباب جو اپنے وعدوں کو ۳۰ جون سے پہلے پہلے پورا کر چکے ہیں۔ ان کے نام حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ شائع شدہ فہرستوں سے بھی ظاہر ہو رہا ہے۔ ان کے لئے جن کے وعدے باوجود ان کی جدوجہد کے پورے نہیں ہوئے۔ مگر ان کی خواہش تھی۔ کہ وہ اپنا وعدہ ۲۰ ستمبر تک پورا کر لیں۔ موقعہ ہے کہ وہ ۲۵ ستمبر کی شام تک اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کریں۔ تا کہ دوسری فہرست جو ۲۰ ستمبر سے ۲۵ ستمبر تک کی ہوگی۔ اور جو ۲۵ ستمبر کو دعا کے لئے پیش کی جائے گی۔ اس میں ان کا نام آ جائے۔ پس اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ احباب جن کے وعدے پورے نہیں ہوئے وہ ۲۵ ستمبر تک پورے کرنے کی کوشش کریں ؛

ان احباب کی فہرست جنہوں نے تحریک جدید کے چندے کی ادائیگی کے لئے ان تھک محنت کی ہے۔ انشاء اللہ نومبر میں دربار خلافت میں دعا کے لئے پیش کی جائیگی۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

## ایک مولوی فاضل نوجوان

ایک احمدی نوجوان جو مولوی فاضل ہیں۔ اور اخبار نویسی کا کام بھی جانتے ہیں آجکل فارغ ہیں۔ اگر کوئی دوست ان کو ملازم کرانے میں امداد دے سکتے ہوں تو نظارت ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ ناظر امور عامہ

بقیہ صفحہ ۳

یقیناً کسی ملک یا حکومت میں خدا کے برگزیدہ نبی کی بعثت اس ملک اور حکومت کی خوش بختی پر دلیل ہے لیکن اگر ملک کے باشندے یا اس حکومت کے کارندے اس نبی کے ساتھ بدسلوکی کریں۔ تو بلاشبہ وہ لوگ سخت مواخذہ کے نیچے ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح ناصری کا وجود رومی حکومت کے لئے ایک برکت عظمیٰ تھا لیکن جب اس کے کارندوں نے آپ سے اچھا سلوک نہ کیا۔ تو اس حکومت کو اس کی سزا بھی بھگتنی پڑی ہم یہ مانتے ہیں۔ کہ حکومت برطانیہ نے اس ملک میں مذہبی آزادی دے کر ہم پر جو ایک مذہبی جماعت ہیں احسان کیا ہے۔ ہم اس کے شکر گزار ہیں مگر ہم یہ بھی یقین رکھتے ہیں۔ اور اس یقین کا اظہار ہر مقام پر کرتے رہیں گے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وجود اس حکومت کے لئے نہایت بابرکت ہے۔ حضور تحریر فرماتے ہیں :-

ولی ان اقول انی حرز لھا وحصن حافظ من الآفات وبشرنی ربی وقال ما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم۔ یعنی میں کہہ سکتا ہوں کہ میں اس گورنمنٹ کے لئے بطور ایک تعویذ کے ہوں اور بطور ایک پناہ کے ہوں۔ جو آفتوں سے بچاوے اور خدا نے مجھے بشارت دی۔ اور کہا کہ خدا ایسا نہیں کرے گا۔ کہ ان کو کوئی دکھ پہونچاوے۔ اور تو ان میں ہو۔ (نور الحق حصہ اول ص ۳۳)

ہماری خیر خواہی کا تقاضا ہے۔ کہ ہم حکومت برطانیہ کو اس طرف بھی توجہ کریں۔ کہ وہ اس آسمانی تعویذ اور خدائی حصن کی قدر کرے۔ اور اپنے کارندوں کے اعمال کی نگرانی رکھے۔ تا ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے بُرے سلوک سے الٰہی حفاظت سے محروم ہو جائیں۔ خدا تعالیٰ کا کلام صاف کہہ رہا ہے کہ :-

"آپ کے ساتھ انگریزوں کا نرمی کے ساتھ ہاتھ تھا۔ اسی طرف خدا تعالیٰ تھا جدھر آپ تھے۔ آسمان پر دیکھنے والوں کو ایک رائی برابر غم نہیں ہوتا" (تذکرہ ص ۳۴۰)

اس سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ انگریزوں کے نرم سلوک کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت کر رہا ہے۔ لیکن اگر وہ اس سلوک کو تبدیل کر دیں۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ کا سلوک بھی بدل جائے گا۔ جماعت احمدیہ تو اپنے پیشوا کے ارشاد کی تعمیل میں حکومت سے تعاون کرتی رہے گی۔ مگر ان دعاؤں کا انگریزی حکومت کے حق میں کامل طور پر سننا جانا بہت حد تک حکومت کے اس رویہ پر منحصر ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کے خلفاء اور آپ کی جماعت سے روا رکھے گی ؛

خاکسار ابو العطاء جالندھری

## مہتہ عبد الخالق صاحب قادیانی بخیریت لنڈن پہونچ گئے

مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن اپنے ۳۰ اگست کے خط میں جو بذریعہ ہوائی ڈاک بھیجا گیا ہے لکھتے ہیں۔ عبد الخالق مہتہ آج ۲ بجے بخیریت لنڈن پہونچے۔ میں خود ان کو لینے کے لئے وکٹوریہ سٹیشن پر گیا ہوا تھا۔ الحمد للہ۔ موصوف بخیریت لنڈن پہونچ گئے۔ ان کے اگلے سفر کے بخیر و خوبی انجام پذیر ہونے اور سعادت و فلاح دارین کے لئے بھی سلسلہ دعا جاری رکھا جائے۔

## درخواست ہائے دعا

(۱) سید شمس الہدیٰ صاحب سونگھڑہ کی صحت کے لئے (۲) محمد شفیع صاحب لوگول ضلع ہمیرپور کی صحت کے لئے (۳) چودھری غلام حسین صاحب بی۔ اے۔ ایس ڈی او انسپکٹر اور ان کی بیوی کی صحت کے لئے (۴) فضل الحق صاحب بھوپال ضلع امرتسر کے لڑکے منظور الحق کی صحت کے لئے (۵) مولوی احمد علی صاحب بقاپوری قادیان کی صحت کے لئے جو عرصہ سے انتڑیوں کی تکلیف میں مبتلا ہے دعا کی جائے۔

302

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۷ رجب ۱۳۵۸ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حکومتِ برطانیہ

انبیاء علیہم السلام جذباتِ شکر کا کامل ترین نمونہ ہوتے ہیں۔ چونکہ انہیں ہر نعمت میں خدا تعالےٰ کا ہاتھ نظر آتا ہے۔ اس لئے وُہ اللہ تعالےٰ کے شکر کے علاوہ اس شخص یا اُن اشخاص کا بھی شکر ادا کرتے ہیں۔ جن کی معرفت اللہ تعالےٰ نے کوئی نعمت عطا فرمائی ہو۔ وُہ خدائے رب العالمین کے مظہر ہوتے ہیں۔ اور ان کی زندگی کا مدعا تبلیغ پیغام الٰہی ہوتا ہے۔ اس لئے جب تک کوئی شخص یا حکومت ان کے راستہ میں روک بن کر کھڑی نہ ہو۔ وُہ کسی سے نہیں ٹکراتے۔ بلکہ سب کی طرف تعاون کا ہاتھ بڑھاتے اور لوگوں کے ذرہ سے احسان کا شکر جزیل ادا کرتے ہیں حضرت یوسف علیہ السلام شاہ مصر کے ساتھ جس طرح تعاون کرتے رہے۔ اس کا کچھ ذکر سورۂ یوسف میں موجود ہے۔ حبشہ کے عیسائی بادشاہ کی عدل گستری کا تذکرہ زبانِ اقدس نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جاری ہوا۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مظلوم صحابہؓ کو اس کے ملک میں پناہ لینے کی ہدایت فرمائی۔ صحابہ کرام نجاشی کے ساتھ کامل تعاون کرتے رہے بلکہ جب ایک موقعہ پر اس کی کسی اور بادشاہ سے جنگ چھڑ گئی۔ تو صحابہ رضوان اللہ علیہم نجاشی کی فتح کے لئے دُعائیں مانگتے رہے۔ (تاریخ ابن اثیر جلد ۲۔ صفحہ ۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں۔ لو ان فرعون مصر اسدیٰ الی یداً صالحۃ لشکرته علیها۔ کہ اگر فرعون مصر بھی مجھ پر کوئی احسان کرے تو میں ضرور اس کا شکر ادا کروں گا۔ (العقد الفرید۔ جلد ۱۔ صفحہ ۱۴۰)

اسلام کی یہ پاکیزہ تعلیم۔ اس کا یہ پُر امن رویہ جب مسلمانوں کی نظر سے اوجھل ہو گیا تو اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اس مقدس اصل کی تجدید فرمائی۔ کہ غیر مسلم حکومت جب تک مذہبی آزادی سلب نہ کرے۔ اس سے تعاون کرو۔ اور اگر نہیں اپنے مذہبی عقائد و اصول کی تبلیغ کی سہولت مہیا کرے۔ تو اس کا شکر ادا کرو۔ بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو اسی وجہ سے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی طرح دوسرے مذہب کی امن پسند حکومت میں پیدا کیا گیا۔ اور آپ نے اسلامی تعلیم کے مطابق حکومتِ برطانیہ کا شکر ادا کیا۔ اور اس کی طرف تعاون کا ہاتھ بڑھایا۔ بلکہ اپنے ماننے والوں کو بھی اس تعاون کی تلقین فرمائی ابتدا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس منصفانہ تعلیم سے علماء و جہلاء بہت خشمگین ہوئے۔ اور اس بناء پر آپ کے خلاف فتوے دیئے گئے۔ بلکہ آپ کے بعض عزیز ترین صحابہؓ کو سنگسار کرایا گیا مگر خدا کے فرستادہ ایک چٹان ہوتے ہیں۔ جسے حوادث کی آندھیاں متزلزل نہیں کر سکتیں۔ آخر کار آج مسلمانوں کا بیشتر حصہ اس تعلیم کی خوبی اور کامیابی کا قائل ہو گیا ہے اور عملاً اسلامی ممالک بھی حکومتِ برطانیہ سے تعاون کر رہے ہیں۔ جس سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بتایا ہوا دستور العمل ہی کلیدِ کامرانی ہے:-

جماعت احمدیہ ایک مذہبی جماعت ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہر ارشاد ہر احمدی کے لئے واجب التعمیل ہے۔ حضور نے نہایت صریح الفاظ میں اپنی جماعت کو ہدایت فرمائی ہے۔ کہ حکومتِ برطانیہ کے ساتھ تعاون کریں اس کی امداد کریں۔ اس کی کامیابی کے لئے دعائیں کریں۔ اس کے مذہبی آزادی عطا کرنے کا ہمیشہ شکریہ ادا کرتے رہیں۔ ہاں وُہ یہ بھی دُعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ انگریز قوم کو اسلام میں داخل ہو کر نجات حاصل کرنے کی بھی توفیق بخشے۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل ارشادات خاص طور پر قابلِ توجہ ہیں حضورؑ فرماتے ہیں:-

(۱) "جسمانی طور پر جو شخص ہمارے مقاصد کا مخالف نہ ہو۔ اور اس سے مذہبی فائدہ ہمیں حاصل ہو سکے۔ وُہ ہم میں سے ہے۔ اسی لئے میری نصیحت اپنی جماعت کو یہی ہے۔ کہ وُہ انگریزوں کی بادشاہت کو اپنے اولی الامر میں داخل کریں۔ اور دل کی سچائی سے ان کے مطیع رہیں۔ کیونکہ وُہ ہمارے دینی مقاصد میں حارج نہیں ہیں بلکہ ہم کو ان کے وجود سے بہت آرام ملا ہے۔" (ضرورت الامام صفحہ ۲۳)

(۲) "خدا تعالےٰ نے مجھے اس اصول پر قائم کیا ہے۔ کہ محسن گورنمنٹ کی جیسا کہ یہ گورنمنٹ برطانیہ ہے۔ سچی اطاعت کی جائے۔ اور سچی شکر گزاری کی جائے۔ سو میں اور میری جماعت اس اصول کے پابند ہیں۔" (تحفہ قیصریہ صفحہ ۱)

(۳) "میں اپنی جماعت کو کہتا ہوں۔ کہ وُہ ایسے لوگوں کا نمونہ اختیار نہ کریں۔ بلکہ پوری ہمدردی اور سچی خیر خواہی کے ساتھ برٹش گورنمنٹ کی کامیابی کے لئے دُعا کریں۔ اور عملی طور پر بھی وفاداری کے نمونے دکھائیں۔ ہم یہ باتیں کسی صلہ یا انعام کی خاطر نہیں کرتے۔ ہم کو صلہ یا انعام اور دُنیوی خطابات سے کیا غرض۔ ہماری نیات کو علیم خدا خوب جانتا ہے۔ ہمارا کام محض اس کے لئے اور اسی کے امر سے ہے اسی نے ہم کو تعلیم دی ہے۔ کہ محسن کی شکر گزاری کرو۔ ہم اس شکر گزاری میں اپنے مولےٰ کریم کی اطاعت کرتے ہیں۔ اور اسی سے انعام کی امید رکھتے ہیں۔"

(خطبہ عید الفطر ۲ فروری ۱۹۰۰ء)

جماعت احمدیہ کی گذشتہ پچاس سالہ تاریخ گواہ ہے۔ کہ اس نے اپنے مقتدا علیہ السلام کے حکم کی حرف بحرف پیروی کی۔ نازک سے نازک موقعہ پر اس زرین تعلیم کو خضرِ راہ بنایا۔ اور حکومتِ برطانیہ سے مخلصانہ طور پر وفاداری کی۔ اور ساری خدمات کے باوجود کبھی حکومت سے صلہ یا انعام کی خواہش نہیں کی۔ جماعت احمدیہ کا یہ مذہبی رویہ ہمیشہ قائم رہے گا۔ اور اس کی وفاداری ظاہری نہیں۔ بلکہ حقیقی ہو گی۔ کیونکہ اس کی بنیاد مذہب پر ہے:-

حضرت مسیح موعود علیہ السلام یاجوج و ماجوج کے ذکر میں تحریر فرماتے ہیں:-

"خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ آخری زمانہ میں یہ دونوں قومیں خروج کریں گی۔ یعنی اپنی جلالی قوت کے ساتھ ظاہر ہوں گی۔ جیسا کہ سورۂ کہف میں فرماتا ہے (وترکنا بعضهم یومئذ یموج فی بعض۔ یعنی یہ دونوں قومیں دوسروں کو مغلوب کر کے پھر ایک دوسرے پر حملہ کریں گی۔ اور جس کو خدا تعالےٰ چاہے گا۔ فتح دے گا۔ چونکہ ان دونوں قوموں سے مراد انگریز اور روس ہیں۔ اس لئے ہر ایک سعادتمند مسلمان کو دُعا کرنی چاہیئے۔ کہ اس وقت انگریزوں کی فتح ہو۔ کیونکہ یہ لوگ ہمارے محسن ہیں۔ اور سلطنت برطانیہ کے ہمارے سر پر بہت احسان ہیں۔ سخت جاہل اور سخت نادان اور سخت نالائق وُہ مسلمان ہے۔ جو اس گورنمنٹ سے کینہ رکھے۔ اگر ہم ان کا شکر نہ کریں۔ تو پھر ہم خدا تعالےٰ کے بھی ناشکر گزار ہیں۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۵۰۹)

ہم نہیں جانتے۔ کہ یاجوج و ماجوج کی آخری جنگ یہی موجودہ لڑائی ہے۔ یا اس کے بعد ہونے والی ہے۔ لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ اس آخری خوفناک جنگ میں حکومتِ برطانیہ کی کامیابی کے لئے بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود دُعا فرمائی ہے۔ اور جماعت کے ہر فرد کو دُعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔

باقی صفحہ ۲ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مسئلہ اجرائے نبوت کے متعلق
## قرآن کریم کی ایک آیت کی تشریح

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد امکان اجرائے رسالت کے ثبوت میں آیت یا بنی اٰدم اما یاتینکم رسل منکم ...... الخ (الاعراف ع۴) ہر چند قطعیۃ الدلالت ہے۔ تاہم بعض لوگ کہہ دیا کرتے ہیں۔ کہ اس آیت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آنے والے رسولوں کی پیشگوئی نہیں۔ بلکہ قصہ آدم۔ اور جملہ یا بنی اٰدم سے ظاہر ہے۔ کہ اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلوں رسولوں کی پیشگوئی ہے مگر قرآن کریم سے ان کے اس دعوے کی تائید نہیں ہوتی۔ چنانچہ یہ آیت سورہ الاعراف کے چوتھے رکوع میں ہے۔ اور قصہ آدم اور ابلیس اس کے دوسرے رکوع تک ہی ختم ہو جاتا ہے۔ تیسرے اور چوتھے رکوع میں اس قصہ کا نام و نشان تک نہیں پایا جاتا۔ البتہ ان رکوعوں میں جملہ یا بنی اٰدم۔ ضرور بار بار آتا ہے۔ جس کے معنی آدم کی اولاد ہیں یہ ظاہر ہے۔ کہ آدم کی اولاد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں موجود تھی۔ اور اب بھی موجود ہے۔ اور قیامت تک موجود رہے گی چونکہ اس قسم کے جملوں والی آیات آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئیں اس لئے لازماً ان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ اور مابعد کے بنی آدم کا مخاطب ہونا ثابت ہے۔ اور ایسے معترضین کبھی ثابت نہیں کر سکتے۔ کہ ان آیتوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے زمانہ کے بنی آدم مخاطب ہیں۔ یا یہ کہ انکے بعد کوئی نبی آدم نہیں اور نہ ہوگا ایسے خیالات تو بالبداہت باطل ہیں

اب میں مثال کے طور پر سورہ الاعراف کے تیسرے رکوع سے صرف ایک آیت پیش کرتا ہوں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یا بنی اٰدم لا یفتننکم الشیطٰن کما اخرج ابویکم من الجنۃ ...... الخ یعنی اے بنی آدم تم کو شیطان آزمائش میں نہ ڈالے جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکال دیا۔ اس آیت سے صریح طور پر ثابت ہے۔ کہ اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ اور مابعد کے بنی آدم مخاطب ہیں۔ جیسا کہ صیغہ مخاطب کا لفظ کم بار بار دلالت کرتا ہے۔ اور پھر یہ آیت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی۔ جبکہ زمانہ ماضی کے بنی آدم فوت ہو چکے تھے۔ اس صورت میں وفات یافتہ بنی آدم کو اس آیت سے کیا فائدہ اور کیا نصیحت حاصل ہو سکتی تھی۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ اس آیت کے نزول سے پہلے کے تمام وفات یافتہ بنی آدم اس آیت کے استفادہ سے خارج ہیں علیٰ ہذا القیاس

اس آیت کے بعد جہاں جہاں بھی لفظ بنی آدم آیا ہے۔ وہاں اس آیت کے نزول سے پہلے کے وفات یافتہ بنی آدم اس آیت کے استفادہ سے خارج سمجھے جائیں گے۔ یا یوں سمجھ لو کہ ایسی آیتوں کے نزول سے پہلے کے وفات یافتہ بنی آدم ان میں مخاطب نہیں۔ بلکہ موجود الوقت اور مابعد کے بنی آدم مخاطب ہیں۔ یہ آیت تیسرے رکوع میں آتی ہے۔ اور آیت زیر بحث یا بنی اٰدم اما یاتینکم رسل منکم چوتھے رکوع میں آتی ہے۔ لہذا آیت زیر بحث میں بھی آیت کے نزول سے پہلے کے وفات یافتہ بنی آدم آیت ہٰذا کے استفادہ سے خارج ہوئے۔ اس صورت میں امکان اجرائے رسالت بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم قطعی طور پر ثابت ہو گیا۔ فھو المراد

اس کے بعد بھی اگر کوئی اپنی رائے پر اصرار کرے۔ تو اسے سمجھانے کا نہایت سہل طریق یہ ہے۔ کہ قصہ آدم اور ابلیس تو سورۂ اعراف کے دوسرے رکوع میں ہی ختم ہو گیا ہے لیکن اس کے تیسرے اور چوتھے رکوع میں آیت زیر بحث سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پانچ دفعہ لفظ قل کہہ کر صریح طور پر مخاطب فرمایا ہے جیسا کہ حسب ذیل آیات سے ثابت ہے:

(۱) قل ان اللہ لا یامر بالفحشاء .... الخ ع۳ پ۸

(۲) قل امر ربی بالقسط .... ... الخ ع۳ پ۸

(۳) قل من حرم زینۃ اللہ .. ... الخ ع۴ پ۸

(۴) قل ھی للذین اٰمنوا فی .. ... الخ ع۴ پ۸

(۵) قل انما حرم ربی الفواحش .... الخ ع۴ پ۸

عجیب بات یہ ہے۔ کہ ان پانچ آیتوں کے درمیان میں ہی پہلی اور دوسری آیت کے بعد اور تیسری لغایت پانچویں آیت سے پہلے آیت یا بنی اٰدم خذوا زینتکم ... (اعراف ع۳ پ۸) آتی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو دفعہ لفظ قل سے صریح طور پر مخاطب کرنے کے بعد بھی بنی آدم کو مخاطب کیا ہے اس سے قطعی طور پر ثابت ہو گیا۔ کہ اس آیت میں نیز دیگر قل والی آیتوں کے بعد آیت زیر بحث یا بنی اٰدم اما یاتینکم رسل منکم ... میں جملہ بنی آدم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ اور مابعد کے بنی آدم ہی مراد ہیں۔ اور کسی صورت میں حضور کے زمانہ سے پہلے کے وفات یافتہ بنی آدم مراد نہیں۔ پس آیت زیر بحث سے امکان اجراء رسالت بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قطعی طور پر ثابت ہو گیا:

بفرض محال بحث کی خاطر یہ تسلیم بھی کر لیں۔ کہ آیت زیر بحث سے قصہ آدم اور ابلیس کا تعلق ہے۔ تو بھی مخالفین کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہونچ سکتا۔ زیادہ سے زیادہ وہ یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو مخاطب کر کے فرمایا یا بنی اٰدم اما یاتینکم رسل منکم ... کہ اے بنی آدم تم میں سے رسول تمہارے پاس آتے رہیں گے۔ اب جب تک بنی آدم دنیا میں موجود ہوں گے۔ اس وقت تک رسولوں کی آمد کا امکان موجود ہے۔ اس میں یہ کہاں لکھا ہے کہ فلاں رسول کے بعد تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئیں گے۔ پس کوئی صورت بھی ہو دروازہ رسالت بند نہیں:

خاکسار: غلام احمد خان ایڈووکیٹ پاکپٹن

## ہندوستان کے لیڈروں کے نام خطبہ نمبر جاری کرانیوالے اصحاب

ہندوستان کے لیڈروں کے نام حسب ذیل اصحاب نے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرا لیا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء اس سے پہلے ۲۷ مزید پرچوں کی گنجائش تھی۔ ذیل کے چھ پرچے جاری ہونے پر اب تعداد ۲۱ رہ گئی ہے۔ توقع ہے کہ وہ احباب جنہوں نے اس تحریک میں ابھی تک حصہ نہیں لیا۔ وہ جلد توجہ فرما کر اس تعداد کو پورا کر دیں گے۔

(۱) مکرم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال — دو پرچے

(۲) محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر فیض اللہ صاحب میڈیکل آفیسر ضلع گجرات — ایک پرچہ

(۳) مکرم ملک نصر اللہ خان صاحب کینیا کالونی دو پرچے

(۴) صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

# رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جامع کلمہ کی تشریح

## انفرادی اور جماعتی ترقیات کا تعلق اختلاف سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲

### فردی اور جماعتی تغیرات

تیسرا پہلو اختلاف امتی رحمۃ کا وُہ اختلاف ہے۔ جو افراد۔ یا جماعتیں وقت یا زمانے کے ساتھ ساتھ اپنی حالت میں پیدا کرتی ہیں۔ ازل سے یہی قانون چلا آتا ہے۔ کہ جو افراد۔ یا قومیں اپنی حالت میں روز افزوں تبدیلی پیدا کر کے ترقی کی طرف قدم نہیں بڑھاتیں۔ وُہ بہت جلد تنزل کے گڑھے میں جا گرتی ہیں۔ پانی کو ہی دیکھ لو۔ اگر کچھ عرصہ تک اس کی روانی کو روک دیا جائے۔ تو اس میں فساد پڑ جاتا ہے اور وہی آبِ زلال جو اپنی روانی کی حالت میں خوشگوار اور زندگی کے قیام کا باعث تھا۔ ایک قلیل مدت تک ساکن رہنے سے ضرر رسان اور مہلک ثابت ہوتا ہے۔ دراصل اس دُنیائے فانی میں کسی چیز کو قیام و بقا نہیں۔ اس دُنیا کی ہر ایک چیز انقلاباتِ زمانہ کے ساتھ منقلب ہونے والی ہے۔

پس جو فرد۔ یا قوم اپنا قدم ہر آن ترقی کی طرف نہیں اٹھاتی۔ وُہ لازماً تنزل کی طرف لوٹے گی۔ یہ ناممکن ہے کہ وُہ اپنی حاصل شدہ حالتِ ترقی کو بغیر مزید ترقی کی کوشش کے برقرار رکھ سکے۔ پس اس چھوٹے سے فقرہ میں ہمارے آقا و سردار نبی امی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عظیم الشان رازِ ترقی کا انکشاف فرمایا ہے۔ جو ہر شعبۂ زندگی میں اقوام اور افراد کو ترقی کے معیار تک پہونچانے کے لئے روشن قمقمے کا کام دیتا ہے۔

آج تہذیبِ نو کے فلاسفر و حکیم اپنے بنائے ہوئے اصوُل کی استواری پر پھولے نہیں سماتے۔ مگر نبی عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہُوئے اصوُل آج بھی باوجود اس قدر انقلابات کے استوار۔ اور مبنی بر صداقت ہیں۔ جس طرح آج سے ساڑھے تیرہ سو سال پہلے تھے۔ مسلمانوں نے اس اصل پر عمل کیا۔ اور ہر شعبہ زندگی میں تفوق و برتری حاصل کی۔ اگر علمی دوڑ میں حصہ لیا۔ تو سب کو پیچھے چھوڑ گئے۔ اگر روحانیات کے میدان میں قدم رکھا۔ تو سب پر چھا گئے غرضیکہ ہر ترقی کے آسمان پر وُہ چاند اور ستارے بن کر چمکے۔

لیکن یہ زمانہ ہمیشہ کے لئے نہ تھا ایک زمانہ آیا۔ کہ انہوں نے اپنے آقا و نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات کو پس پشت ڈالنا شروع کیا۔ جس کے نتیجہ میں ترقی و کامیابی جو ہر قدم پر ان کی ہمرکاب تھی۔ ان سے کوسوں دُور ہو گئی۔ اور وُہ ذلت اور مسکنت سے ہمکنار ہو گئے۔ یہ زمانہ فیج اعوج کا تھا۔ جس کے متعلق مخبر صادق صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے سے ہی لیسوا منی ولست منھم کی خبر دے چکے تھے۔ ایمانِ کامل جو خدا تعالےٰ کے فضل۔ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوتِ قدسیہ۔ اور مومنوں کی اطاعت و فرمانبرداری اور کد و کاوش سے ترقی کرتا ہُوا "ثریا" کی بلندی تک پہونچ چکا تھا مسلمانوں کی ایمانی حالت کے تنزل سے اپنی گزشتہ بلند پروازی کی شہادت دینے کے لئے وہیں معلق ہو گیا۔ کیونکہ مسلمانوں کی ایمانی حالتیں ترقی کے اصُول پر کاربند نہ ہونے کی وجہ سے دن بدن نیچے گرنی شروع ہوئیں۔

اس حالتِ زبون کو دیکھ کر ایک غمگسار اور ہمدرد دِل حزن و ملال سے بھر گیا۔ اس کے صبح و مسا کرب و اضطراب میں گزرنے لگے۔ اس نے اپنی آہ و بکا سے خدا تعالےٰ کے عرش کو ہلا دیا۔ یہاں تک کہ اس نے اعلےٰ درجہ کے ایمان کو ثریا پر پا لیا۔ اور اس ایمانی حلاوت کو نہ صرف خود چکھا۔ بلکہ دوسروں کے لئے بھی اس تک پہونچنے اور لطف اندوز ہونے کے لئے رستہ بنا دیا۔ یہ وُہی رجلٌ من ابناء فارس (علیہ السلام) تھا۔ جس کی خبر رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے لو کان الایمان معلقاً بالثریا الخ کی حدیث میں دی۔ اسی کی اطاعت اور فرمانبرداری میں اب مسلمانوں کی ترقی کا راز مضمر ہے۔ علاوہ ازیں رسولِ پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آنے والے موعود کو "حکم" اور "عدل" کے نام سے موسوم فرمایا ہے۔ اس سے اس کی بعثت کی غرض و غایت عیاں ہے۔ جس کی طرف اختلاف امتی رحمۃ پیشگوئی کے رنگ میں اشارہ کرتی ہے۔ یعنی جب امتِ اسلامیہ تفترق امتی علےٰ ثلٰث و سبعین ملۃ کے ارشاد کے مطابق تہتر فرقوں میں منقسم ہو جائے گی۔ اور ان میں سے ہر ایک فرقہ مختلف طرائق کا پیروکار ہو گا۔ تو اس وقت امت کے اس اختلاف کے نتیجہ میں خدا کی رحمت جوش میں آئے گی۔ اور جس طرح ہر ایک نبی لیحکم بین الناس فیما اختلفوا فیہ کے ماتحت اختلافات میں فیصلہ کے لئے مبعوث ہوتا ہے۔ مسیح موعود حکم و عدل کے رنگ میں امت کے لئے باعث رحمت ہو گا۔ اور امت کے اختلافات میں صحیح راہ نمائی کرے گا سو مسلمانوں کو مبارک ہو۔ کہ آقائے نامدار صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی پوری ہُوئی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام عین اختلافات کے وقت رحمت بن کر آ گئے۔ جن کو خدا تعالےٰ نے رحمۃ للعالمین کے ظل میں رحمۃ للعالمین کا جلیل القدر خطاب دیا۔ مبارک ہیں وُہ جو آپ کو قبول کرتے ہیں۔

خاکسار:۔ برکات احمد بی۔ اے سٹوڈنٹ لاہور


## موسم سرما کا فائدہ مند روزگار

۱/۲

امریکن گرم مستعمل کوٹ اور نئے کٹ پیس پارچہ کی گانٹھیں ستوک نرخ پر منگوا کر فروخت کر کے فائدہ اٹھایئے۔ قلیل سرمایہ کا باعزت آسان فائدہ مند روزگار ہے جس سے ایک محنتی آدمی موسم سرما ہی میں سال بھر کی روزی پیدا کر سکتا ہے۔ مختلف قسم کے کوٹوں کی گانٹھ مکیصد روپیہ کی۔ کٹ پیس کا نمونہ کا بنڈل پچاس روپیہ کا ہے۔ چہارم رقم پیشگی آنی چاہیئے۔ نرخنامہ مفت طلب کیجئے احمدی برادران سے خاص رعایت۔ (ایس رفیق بھائی جیکب سرکل۔ بمبئی)



## ضرورتِ رشتہ

۱/۳

ایک معزز مخلص نوجوان احمدی عمر پینتیس چھتیس سال۔ جن کی کافی جائیداد سیالکوٹ وغیرہ میں ہے۔ پیشہ ٹھیکیداری ساکن اکھنور۔ ضلع جموں بوجہ نرینہ اولاد نہ ہونے کے دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ لڑکی لکھی پڑھی خوش سیرت وصورت۔ دیندار۔ امور خانہ داری سے واقف ہو۔ ذات پات کی کوئی قید نہیں۔ رشتہ کنوارا درکار ہے۔ البتہ سید قریشی رشتہ کو ترجیح دی جائے گی۔ تمام خط و کتابت بنام پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اکھنور۔ ضلع جموں۔ ریاست جموں ہو۔

# ایک مخلص احمدی کا افسوسناک انتقال

بلانی ضلع گجرات میں چب راجپوتوں کا ایک اچھا قصبہ ہے۔ جو حضرت مرزا جلال الدین صاحب رضی اللہ عنہ ایسے مخلص اور صاحب علم وفضل انسان کا وطن تھا۔ جن کا نام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۳۱۳ خاص صحابہ کی فہرست مندرجہ آئینہ کمالات اسلام میں تیسرے نمبر پر رقم فرمایا ہے۔ ان کے ذریعہ اس گاؤں کے جن خوش قسمت اصحاب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق حاصل ہوئی۔ ان میں ایک چودھری رستم علی خان صاحب بھی تھے۔ وہ خود تو تھوڑے ہی عرصہ کے بعد فوت ہو گئے۔ لیکن اپنے خاندان میں احمدیت کا ایسا پودا لگا گئے۔ کہ باوجود مخالفتوں اور مشکلات کی سخت آندھیوں کے خدا کے فضل سے وہ نہ صرف اب تک قائم ہے۔ بلکہ کچھ نہ کچھ ترقی کر رہا ہے

راجہ اکبر خان صاحب جن کے ذکر میں مَیں یہ سطور لکھ رہا ہوں۔ اور جن کے ۱۲ اگست کو فوت ہونے کی خبر مَیں نے نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ سنی۔ چودھری رستم علی خان صاحب کے بڑے بیٹے تھے۔ صحیح سنہ تو معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ انہوں نے کب بیعت کی۔ لیکن اتنا یاد ہے۔ کہ بچپن کی بالکل ابتدائی عمر میں مَیں نے انہیں احمدی کہلاتے اور مذہبی گفتگو کرتے دیکھا۔ اور جوں جوں میری عمر بڑھتی گئی احمدیت پر ان کے پختہ ہونے کا احساس بھی میرے دل میں بڑھتا گیا۔ ان کا ذریعہ معاش معمولی زمینداره تھا۔ اور اس میں بھی وہ ذاتی طور پر بہت کم حصہ لیتے تھے۔ اس وجہ سے گزارہ معمولی درجہ کا تھا۔ تعلیم بھی کوئی ایسی نہ تھی۔ نہایت معمولی نوشت وخواند کی قابلیت رکھتے تھے۔ لیکن ایمانی حالت ایسی مضبوط اور پائدار تھی۔ کہ نہ تو کبھی انہوں نے وسیع برادری اور عزیز سے عزیز رشتہ داروں کے کسی قسم کے دباؤ کی پروا کی۔ اور نہ کبھی کسی پڑھے لکھے غیر احمدی سے دبے۔ گفتگو نہایت نرمی اور منکسرانہ انداز سے کرتے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں بے ادبی کا لفظ قطعاً نہ سن سکتے۔ نہایت صابر وشاکر انسان تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہونے کا قابل صد رشک فخر رکھتے تھے۔ مخالفین میں احمدیت کا ذکر بڑی دلیری اور جرأت کے ساتھ کرتے۔ اور تبلیغ میں معروف رہتے۔ کچھ عرصہ سے خواہش رکھتے تھے کہ اپنی جائداد فروخت کر کے قادیان ہجرت کر آئیں۔ اور اپنی زندگی کے آخری ایام اس مبارک بستی میں بسر کریں لیکن جائداد کے فروخت ہونے کا کوئی انتظام نہ ہو سکنے کی وجہ سے انہیں اس ارادہ پر عمل کرنے کا موقعہ نہ مل سکا۔

کبھی کبھار جب مجھے وطن جانے کا موقعہ ملتا۔ تو بڑے تپاک سے ملاقات کرتے۔ اور پہروں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز قادیان اور سلسلہ کے متعلق باتیں سنتے رہتے۔ ہر ملاقات کے وقت وہ میری اس خوش قسمتی پر بے حد خوشی کا اظہار کرتے کہ خدا تعالےٰ نے مجھے مرکز میں رہائش اختیار کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ اور میں انہیں اس بات پر مبارکباد پیش کرتا۔ کہ ایسی سنگلاخ جگہ میں وہ قوت ایمانی کا قابل رشک نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اپنی اولاد کو احمدیت کی تعلیم دی۔ بلکہ قریبی رشتہ داروں کو بھی تلقین کرتے رہے۔ جن میں سے بعض احمدی ہو چکے ہیں۔

معلوم ہؤا ہے وفات سے دو دن قبل تک (اگر اس کے بعد پھر ہوش میں نہ آئے) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ذکر کرتے رہے۔ لواحقین کو احمدیت پر قائم رہنے کی بار بار تلقین کی۔ ایک خواب کی بناء پر اپنے ہاتھ سے ماہواری چندہ ادا کیا۔ اور کہا یہ میرا آخری چندہ ہے۔ اس کے بعد میں اپنے ہاتھ سے چندہ نہیں دے سکوں گا۔ اپنے اکلوتے بچے محمد شریف کے متعلق وصیت کی۔ کہ اسے پڑھنے کے لئے قادیان بھیجدیا

غرض مرحوم نے آخری دم تک جس مومنانہ استقلال اور اخلاص کا ثبوت دیا۔ وہ نہایت ہی قابل تعریف ہے چونکہ اس علاقہ میں احمدی خال خال ہیں۔ اس لئے جنازہ میں چند افراد ہی شامل ہو سکے۔ لیکن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہِ نوازش میری درخواست پر گزشتہ جمعہ کی نماز کے بعد جنازہ پڑھا کر مرحوم کو وہ سعادت عطا کی۔ جو کسی خوش قسمت کو ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ تمام احباب دُعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا کرے۔ اور ان کے خاندان میں احمدیت قائم رکھے۔ چونکہ اس گاؤں سے مجھے وطنیت کا تعلق ہے۔ اور وہاں کئی اصحاب ایسے ہیں جن کی بڑی عزت اور محبت میرے دل میں جاگزیں ہے۔ اور جی چاہتا ہے۔ کہ وہ بھی احمدیت کی سعادت سے مشرف ہوں۔ اس لئے گزارش ہے کہ اس گاؤں میں احمدیت کی ترقی کیلئے بھی دعا کی جائے ؎

خاکسار غلام نبی ایڈیٹر الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah


## ایک نہایت اعلیٰ درجہ کا رشتہ

صحیح النسب اعلیٰ خاندان سندی سید صالح نوجوان عمر ۲۰ سال تعلیم سینئر کیمبرج تک۔ خوش رو۔ خوش مزاج۔ خوش حال ادیب آمدنی ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار پیدائشی احمدی دہلی کا رہنے والا ہے کے واسطے اعلےٰ خاندان کی خوش رو۔ خوش خو۔ تعلیمیافتہ احمدی لڑکی کی ضرورت ہے۔ امارت اور ذات کی پابندی نہیں۔

المشتہر:۔ سیکرٹری ایگلن کالج ایگلن روڈ دہلی



## معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولائت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بنکر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہائت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) (نوٹ) فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مختلف مقامات میں یوم التبلیغ کسطرح منایا گیا

**گوجرانوالہ:-** بابو عبد العزیز صاحب لکھتے ہیں۔ شہر میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی وجہ سے یوم التبلیغ بجائے ۳۰ جولائی کے ۶ اگست کو منایا گیا۔ لیکن اس دن بھی دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ جاری تھا۔ اس لئے وفود کی صورت کو متفقہ فیصلہ کی رو سے چھوڑ کر انفرادی تبلیغ کی گئی۔ لوگوں نے ہماری باتوں کو نہایت دلچسپی سے سُنا۔

**فتح پور و عالم گڑھ:-** محمد عالم صاحب لکھتے ہیں۔ افراد کے گروپ بنا کر دیہات میں بھیجے گئے۔ تمام احباب نے سارا دن تبلیغ میں صرف کیا۔

**گٹھیالیاں:-** قادر بخش صاحب لکھتے ہیں۔ دو سو اصحاب نے ۴۰ گاؤں میں سارا دن تبلیغ کی۔ اور قریباً چھ سو اشخاص کو پیغام حق پہنچایا۔

**قلعہ شیخوپورہ:-** سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ تحریر کرتی ہیں۔ جماعت کی تمام مستورات نے مختلف مقامات پر جا کر پیغام حق پہنچایا۔ اور بعض جگہ وفات مسیح ناصری پر بحث بھی ہوئی۔ جس میں غیر احمدی عورتوں کو وفات عیسٰیؑ تسلیم کرنے کے بغیر کوئی چارہ نہ رہا۔

**دھوری:-** خورشید حسن خانصاحب لکھتے ہیں۔ جماعت نے فرداً فرداً تبلیغ کی۔ اور ستر کے قریب ٹریکٹ تقسیم کئے۔ بعد دوپہر وفود کی صورت میں تبلیغ کی گئی۔ اور مستورات نے بعض عورتوں کو اپنے گھروں پر بلا کر تبلیغ کی۔ بعض زیر تبلیغ لوگوں نے قادیان آنے کا وعدہ کیا۔

**پشاور:-** شمس الدین صاحب لکھتے ہیں۔ جماعت کے نو گروپ بنائے گئے۔ دو گروپ پشاور چھاؤنی میں اور باقی شہر اور مضافات میں مقرر کئے گئے۔ قریباً نو سو ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ لوگوں پر ہماری باتوں کا اچھا اثر ہوا۔

**پونچھ:-** ڈاکٹر بشیر محمود صاحب لکھتے ہیں یوم التبلیغ کے موقعہ پر نو سو ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ لجنہ اماء اللہ نے مستورات میں تبلیغ کی۔ سب لوگوں نے ہماری باتوں کو خوب غور سے سُنا۔

**شملہ:-** فضل محمد خانصاحب لکھتے ہیں احباب نے بصورت وفود و فرداً فرداً تبلیغ کی اور ٹریکٹ بھی تقسیم کئے۔ لوگوں نے ہماری باتوں کو توجہ سے سُنا۔

**بھوپال:-** بقاء اللہ صاحب لکھتے ہیں۔ یوم التبلیغ پر باوجود علالت کے ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور بعض احباب سے زبانی گفتگو کی۔ ان میں سے بعض نے ٹریکٹ پڑھ کر مسائل احمدیت کے متعلق تحقیقات کرنے کی خواہش کی۔

**شاہجہانپور:-** مرزا محمد حسین صاحب لکھتے ہیں ۳۰ جولائی کو احباب جماعت نے شہر کے مختلف حصوں میں پیغام حق پہنچایا۔ اور بیسیوں ٹریکٹ تقسیم کئے۔

(مرتبہ نشر و اشاعت)

# ایک ضروری اطلاع

۲۸ جولائی کے اخبار فاروق میں ایک نوٹ بعنوان "افریقہ میں تعلیم یافتہ اشخاص کے لئے سنہری موقعہ" شائع ہوا ہے۔ جو کسی صاحب مرزا سمیع اللہ بیگ کی طرف سے ہے۔ اور لکھا گیا ہے۔ کہ جو احباب جانا چاہیں۔ ان سے خط و کتابت کریں۔

ذمہ وار کارکنان جماعت احمدیہ کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ اس نام کے کوئی احمدی نیروبی میں نہیں ہیں۔ نہ ہی وہاں پر ایسے حالات ہیں۔ کہ بآسانی روزگار مل سکے اس لئے کوئی دوست بغیر ذمہ وار کارکنان جماعت احمدیہ نیروبی کے مشورہ کے افریقہ جانے کا قصد نہ کریں۔ ورنہ سخت مشکلات کا سامنا ہوگا۔

ناظر امور خارجہ قادیان

# بعدالت جناب خلیفہ ناصر الدین صاحب صدیقی ایم۔ اے اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم حافظ آباد

چوہدری محمد شریف ولد چوہدری مولا داد قوم جٹ بھون ساکن کوٹ سلیم تحصیل حافظ آباد

بنام

(۱) مسماۃ فاطمہ بی بی والدہ سردارا (۲) شریف ولد حسن محمد (۳) قطبا ولد شیرا (۴) آحماں ولد شیر (۵) محمد نواز ولد عمرا (۶) حیات ولد میاں خاں (۷) مرزا ولد میاں خان (۸) علی ولد بھائی خان (۹) شریف (۱۰) و نظیر پسران خانوں بولائت مولو چچا حقیقی خود مسئول علیہ ۱۱ (۱۱) مولو ولد بھائی خاں (۱۲) مولو ولد رحماں (۱۳) بہاول و شاہنو (۱۴) پسران گاماں (۱۵) آحماں ولد سربلند (۱۶) فتح محمد ولد عبد اللہ (۱۷) محمد دین ولد فضل احمد (۱۸) نذیر احمد بالغ (۱۹) و رب توکل نابالغ پسران عبد العزیز بولائت نذیر احمد برادر حقیقی خود مسئول علیہ نمبر ۱۸ (۲۰) حسن محمد ولد عبد اللہ (۲۱) عطاء اللہ ولد محمد دین (۲۲) قطبا ولد الہ داد (۲۳) محمد نواز و عنایت اللہ (۲۴) نابالغان پسران محمود۔ بولائت قطبا چچا خود مسئول علیہ نمبر ۲۲ (۲۵) عبد اللہ و بہاول (۲۶) پسران محمد اقوام جٹ ساکن جہنی گھولہ تحصیل حافظ آباد۔

(۲۷) مسماۃ رسول بی بی (۲۸) مسماۃ سردار بی بی نابالغان دختران محمد دین بولائت حیات ولد خدا بخش چچا خود مسئول علیہ ۲۹ (۲۹) حیات ولد خدا بخش اقوام جٹ ساکنان جہنی مرید۔ تحصیل وزیر آباد۔ (۳۰) محمد نواز (۳۱) محمد نذیر پسران چوہدری مولا داد (۳۲) حیات محمد (۳۳) سردار خاں پسران عبد اللہ خاں (۳۴) فتح محمد ولد احمد بخش اقوام جٹ ساکنان کوٹ سلیم تحصیل حافظ آباد (مالکان) (۳۵) آحماں ولد الہیہ قوم موچی (۳۶) احمد دین ولد اسماعیل کمہار (۳۷) خوشی (۳۸) و شاہو پسران گاماں اقوام موچی (۳۹) دادو (۴۰) بہاول پسران فتح دین قوم جٹ مستقل (۴۱) شادی (۴۲) دادو پسران نتھو کمہار (۴۳) شیرا ولد نورا (۴۴) محمد ولد نورا (۴۵) مسماۃ عمراں بیوہ سلطان اقوام جٹ (۴۶) محمد بخش (۴۷) شرفا پسران فتح دین قوم کمہار (۴۸) مولو (۴۹) دادو (۵۰) خانوں پسران بلاول اقوام موچی (۵۱) احمد ولد چنن (۵۲) نورا (۵۳) رحیماں پسران عالم (۵۴) کرم داد (۵۵) محمد دین پسران مولو اقوام جٹ ساکنان جہنی گھولہ تحصیل حافظ آباد۔

(۵۶) مسماۃ سکینہ بی بی (۵۷) مسماۃ فاطمہ بی بی دختران محمد نابالغان ساکنان پنڈی لالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات بولائت فتح محمد چچا حقیقی خود

(۵۸) فتح محمد ولد مولو (۵۹) خانوں ولد ہاشم (۶۰) محمود ولد مراد (۶۱) محمد شریف (۶۲) محمد نواز بندگان مراد (۶۳) مسماۃ دولاں والدہ محمدا (۶۴) مسماۃ مہراں بیوہ علی (۶۵) نوریں (۶۶) گہنا (۶۷) مرزا پسران سوہنا (۶۸) نبی ولد عمر (۶۹) محمد دین (۷۰) احمد دین پسران قطبا اقوام جٹ مستقل چک نمبر ۱۱ تحصیل و ضلع شیخوپورہ (۷۱) خوشی ولد احمد قوم جٹ بادرہ ساکن گنجیانوالہ تحصیل حافظ آباد (۷۲) صالحواں ولد جمبر قوم جٹ مستقل ساکن پانڈووال تحصیل پھالیہ ضلع گجرات (۷۳) سردار (۷۴) بلندا (۷۵) واری پسران سجاول اقوام جٹ مستقل ساکنان چک نمبر ۲۴ تحصیل و ضلع لائل پور (۷۶) مولو ولد الٰہی بخش قوم جٹ ساکن جہنی گھولہ تحصیل حافظ آباد موروثیاں۔ تقسیم اراضی جمعبندی ۲۹۔۱۹۴۲ کنال ۴ مرلہ واقعہ موضع جہنی گھولا مقدمہ۔ مندرجہ بالا عنوان میں چونکہ مدعا علیہم کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اور ان کی فرداً فرداً تعمیل ہونی بہت مشکل ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا جملہ مدعا علیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بتقریر ۳۔۱۰۔۳۹ ہمارے روبرو بمراد پیروی مقدمہ حاضر آویں۔ ورنہ ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائیگی۔ آج بتاریخ ۵ ستمبر میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔ (مہر عدالت)

دستخط: اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم حافظ آباد

اہم ملکی حالات و واقعات

# ڈیفینس آف انڈیا بل سلیکٹ کمیٹی کے سپرد

۸ ستمبر کو مرکزی اسمبلی میں آنریبل سر محمد ظفراللہ خان صاحب لاء ممبر نے ڈیفینس آف انڈیا بل پیش کرتے ہوئے ایک مفصل تقریر کی۔ جس میں فرمایا۔ کہ جنگ کے دوران میں ملک میں امن قائم رکھنے اور شر پسند عناصر پر کنٹرول کے لئے یہ بل ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہندوستان جنگ کو کامیاب بنانے کے لئے حکومت برطانیہ کو پوری پوری امداد نہیں دے سکتا۔ ۱۹۱۵ء میں ایسے ہی حالات رونما ہونے پر جو بل بنایا گیا تھا۔ یہ اس سے بہت حد تک ملتا جلتا ہے۔ دو ترامیم کے نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ جن کا مقصد یہ ہے کہ اسے سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔ لیکن موجودہ ہنگامی صورت حالات میں ہاؤس کو اس طرح وقت ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ اور ہندوستان کے مفاد کا یہی تقاضا ہے۔ کہ اسے آج ہی پاس کر دیا جائے۔

ترامیم پیش کرنے والے ممبروں نے بھی تقریریں کیں۔ اور کہا کہ جنگ کے اعلان سے قبل ہاؤس سے کوئی مشورہ نہیں کیا گیا۔ سلیکٹ کمیٹی اس بات کا فیصلہ کرے گی۔ کہ ہندوستان کے جنگ کی لپیٹ میں آنے سے قبل یہ بل نافذ ہونا چاہیئے یا بعد میں۔ نیز یہ کہ اتحادیوں کے خلاف کوئی بیان شائع کرنے والے کو سزا دینا کہاں تک موزوں ہے۔ جب کہ بل میں تجویز کی گئی ہے۔ ہمیں یہ شبہ ہے کہ بل کے ذریعہ جو وسیع اختیارات حاصل کئے جاتے ہیں ان کا ناجائز استعمال کیا جا سکے گا۔ سر یامین خان ڈپٹی لیڈر مسلم لیگ پارٹی نے کہا کہ سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے سے بل کے پاس ہونے میں تو کچھ تاخیر ہو جائے گی۔ مگر ہاؤس کے ممبروں کا اطمینان ضرور ہو جائے گا۔ مولوی ظفر علی صاحب نے کہا کہ ہمارا فرض ہے کہ برطانیہ کو غیر مشروط تعاون پیش کریں۔ یہ موقع سودا کرنے کا نہیں۔ البتہ بل کو سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

آنریبل سر محمد ظفراللہ خان صاحب نے اپنی جوابی تقریر میں فرمایا۔ ہاؤس نے اس بل کے اصول کو تسلیم کر لیا ہے۔ جس کے لئے میں اس کا شاکر ہوں۔ باقی اس سلسلہ میں جن خدشات کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ اب پیدا نہیں ہونگے۔ اور نہ ہی اب ویسے حالات ہیں۔ جیسے ۱۹۱۵ء میں تھے یا جب کہ مارشل لاء نافذ کیا گیا تھا۔ اگر ہاؤس یہ شرط منظور کرے۔ کہ سلیکٹ کمیٹی اس بل کے ساتھ نرمی کا سلوک کرے گی۔ اور زیادہ وقت نہیں لے گی۔ تو میں ۱۵ ستمبر تک اسے کمیٹی کے سپرد کرنے کو تیار ہوں۔ محرک نے یہ تجویز منظور کر لی۔ اور بل کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔

# بانی تحریک خاکسار کا بیان

لکھنؤ میں خاکسار تحریک کے بانی اور بہت سے خاکساروں کے اجتماع سے جو صورت حالات پیدا ہوئی۔ اور جناب مشرقی صاحب کے متعلق جو طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہو رہی تھیں۔ اس کے متعلق آپ نے ایک بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ لکھنؤ میں تبرا ایجی ٹیشن ہماری وجہ سے بند ہوئی۔ اس کامیابی نے مخالفین کو بھڑکا دیا۔ اور انہوں نے ذلیل اخبارات میں ہمارے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا۔ ہم کامیابی کے بعد ایک سپیشل ٹرین کے ذریعہ آنے والے تھے۔ کہ ۳۱ اگست کی شام کو پولیس نے مجھے گرفتار کر لیا۔ اور جیل بھیج دیا۔ وہاں حکومت کے مقتدر نمائندے پانچ بار میرے پاس آئے۔ اور شرائط صلح پیش کیں۔ مگر میں نے ان سب کو ٹھکرا دیا۔ اور آخر طے ہوا۔ کہ حکومت کی طرف سے خود ہی ایک معاہدہ لکھا جائے گا۔ کہ خاکسار ایک سال کے لئے یو پی نہیں آئیں گے۔ میرے اس پر دستخط نہیں ہونگے۔ اور وہ معاہدہ دکھانے کے بعد مجھے آزاد کر دیا جائے گا۔ میں نے قطعاً کوئی معاہدہ حکومت یو پی سے اس مضمون کا نہیں کیا۔ کہ میں ایک سال تک شیعہ سنی نزاع میں دخل نہیں دونگا۔ اور صوبہ یو پی میں داخل نہیں ہونگا۔ جو معاہدہ شائع کیا گیا ہے۔ وہ حکومت کا خود ساختہ ہے۔ اور میں نے اپنے وکلاء کو ہدایت کر دی تھی۔ کہ اس کی اشاعت کے لئے ایسوسی ایٹڈ پریس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے۔ لیکن چونکہ مجھے بتایا گیا ہے کہ یہ مقدمہ وزیر اعظم پر بھی ہو سکتا ہے اور خاکساروں پر عائد شدہ پابندیوں کو دور کرانے کے لئے یو پی گورنمنٹ مصالحانہ گفتگو کے لئے تیار ہے۔ اور اس سلسلہ میں خود وہاں جا رہا ہوں۔ اس لئے میں فی الحال مقدمہ نہیں کروں گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# پنڈت جواہر لال صاحب نہرو کے بیانات

رنگون پہنچنے کے بعد ۸ تاریخ کو پنڈت جواہر لال صاحب نہرو نے موجودہ جنگ کے سلسلہ میں پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ موجودہ جنگ فیسی ازم اور جمہوریت کی جنگ ہے۔ ہم فیسی ازم کی فتح کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہماری ہمدردیاں جمہوریتوں کے ساتھ ہیں۔ برطانیہ کی مشکلات سے فائدہ اٹھانا اور سوداگری کرنا ہمارا شیوہ نہیں ہونا چاہیئے۔ اس مسئلہ کو قومیت کے تنگ نظریہ سے نہیں۔ بلکہ بین الاقوامی نقطۂ نگاہ سے دیکھنا چاہیے۔ اور تمام دنیا کی بہتری کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ ہمیں اس وقت تمام ہنگاموں۔ رقابتوں اور کشمکشوں کے پرانے واقعات کو بھول جانا چاہیئے۔ اور ہندوستان کی آزادی اور دنیا کے ارتقاء کی کوششوں میں لگ جانا چاہیئے۔

۹ ستمبر کو کلکتہ پہنچنے پر آپ نے کہا۔ کہ اس وقت یہی مناسب و موزوں ہے۔ کہ ہندوستانی جو کچھ کہیں یک زبان ہو کر کہیں۔ جب تک کوئی پالیسی معین نہ ہو جائے۔ اور باہمی مشورہ نہ کر لیا جائے۔ کسی کو اپنی انفرادی رائے کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے۔ مجھے امید ہے کہ کانگرس اس وقت اپنی شان کے شایان کام کرے گی اور ملکی آزادی کے ساتھ دنیا کی آزادی کے کاز کو بھی تقویت پہنچائے گی۔

# کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

۹ ستمبر کو وردھا میں کانگرس کی مجلس عاملہ کا اجلاس شروع ہوا۔ مسٹر بوس بھی اس میں شرکت کے لئے آئے۔ ان کے حامیوں نے ان کا جلوس نکالا۔ گاندھی جی بھی یہاں پہنچ گئے ہیں۔ اور آپ نے اجلاس سے قبل لیڈروں سے ایک خفیہ ملاقات میں بے ضابطہ طور پر تبادلہ خیالات کیا۔ اجلاس سیٹھ جمنا لال بجاج کی کوٹھی میں ہو رہا ہے جہاں ایک سپیشل ریڈیو سیٹ لگوایا گیا ہے تا ممبر یورپ سے آنے والی تازہ ترین خبریں سن سکیں۔ اجلاس شام کے آٹھ بجے تک ہوتا رہا۔ اختتام پر اعلان کیا گیا۔ کہ گاندھی جی نے ممبروں کو بتایا کہ وائسرائے سے ان کی کیا بات چیت ہوئی۔ اور اس کے بعد عام بحث ہوتی رہی۔ اب کل صبح آٹھ بجے اجلاس ہوگا۔

آج جب کوٹھی کے اندر اجلاس ہو رہا تھا۔ تو مسٹر بوس کے کئی سو حامیوں نے باہر مظاہرہ کیا۔ اور نعرے لگانے لگے۔ ان سے کہا گیا۔ کہ اس وقت اجلاس ہو رہا ہے۔ لیکن وہ صدر کانگرس سے ملنے پر مصر تھے۔ صدر صاحب نے ان سے ملنا منظور کر لیا۔ اس لئے وہ ان کے آنے تک وہیں کھڑے نعرے لگاتے رہے اور ان کے آنے پر اپنا نقطۂ نگاہ پیش کیا۔ صدر نے ان کو بتایا۔ کہ ہم اس وقت قومی اور بین الاقوامی نقطۂ نگاہ سے جنگ کے مسئلہ پر غور کر رہے ہیں۔ اور آپ کے نقطۂ نگاہ کو بھی مد نظر رکھیں گے۔ اس پر لوگ منتشر ہو گئے۔ گاندھی جی کے باہر آنے پر بھی مظاہرین نے مخالفانہ نعرے لگائے۔

غیر ملکی اہم واقعات

# رفتار جنگ کے متعلق وزیراعظم برطانیہ کا بیان

لنڈن سے ۱۰ ستمبر کی اطلاع ہے۔ کہ آج وزیراعظم برطانیہ نے حالات جنگ کے متعلق دارالعوام میں بیان دیتے ہوئے کہا بعض معاملات ایسے ہیں جنہیں ظاہر کرنا پبلک مفاد کے منافی ہوتا ہے۔ اس لئے میں صرف عام باتیں بیان کر سکتا ہوں۔ پولینڈ کی افواج مشرق میں ایک زبردست اور ظالم دشمن سے برسرپیکار ہیں۔ جو اپنی طاقت اور سامان جنگ کی کثرت سے ان کے ملک کو کچل ڈالنے پر تلا ہوا ہے۔ جرمنی کے پاس زبردست ہوائی طاقت ہے۔ بے شمار مشین گنیں اور توپیں ہیں۔ مگر باوجود اس کے پولش افواج قدم قدم پر مزاحمت کر رہی ہیں۔ اور ان کی پیش قدمی کو روک رہی ہیں۔ حکومت جرمنی کا عندیہ یہ ہے۔ کہ جنگ کو جلد از جلد اور فوری طور پر ختم کیا جائے۔ اور اس کی سکیم یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ پہلے اپنی تمام توجہ پولینڈ کے فتح کرنے پر مرکوز کر دے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے اعلان جنگ کے بغیر ہی دھاوا بول دیا تھا۔ اس میں شک نہیں۔ کہ پولینڈ کو جان و مال کا کثیر نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ تاہم پولوں کے حوصلے پست نہیں ہوئے۔ اور وہ ہمت و استقلال کے ساتھ مقابلہ پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ حکومت برطانیہ اور فرانس نے پولینڈ کے ساتھ نئے معاہدے کئے ہیں جن کی رو سے اسے مزید مالی امداد دی جائے گی۔ فرانس اور برطانیہ کی فوجیں فرانسیسی سرحد پر دشمن سے لڑ رہی ہیں۔ لڑائی کی تفاصیل جو شائع ہو چکی ہیں۔ اس سے زیادہ بیان نہیں کی جا سکتیں۔ وہ نو ممالک کمل استحاد کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔ برطانیہ میں حفاظت کے انتظامات بہت حد تک آغاز جنگ سے قبل ہی مکمل کر لئے گئے تھے۔ عورتوں کے امدادی دستے بھی اس سلسلہ میں اپنے فرائض کامیابی سے ادا کر رہے ہیں۔ ہم صرف آزادی اور جمہوریت کی خاطر جنگ کر رہے ہیں۔ اس لئے سب دنیا ہمارے ساتھ متفق ہے۔ ہمارے جہاز "ایتھینیا" کی غرقابی سے ساری دنیا کو افسوس ہوا ہے۔ اور جرمنی نے یہ ایک ایسا جرم کیا ہے۔ جس کے جواز کے لئے اس کے پاس کوئی عذر نہیں۔ آپ نے اعلان کیا۔ کہ اس کے علاوہ دو تین اور تجارتی جہازوں کو بھی جرمن آبدوزوں نے غرق کر دیا ہے۔ لیکن یہ سب جہاز وہ تھے جو اعلان جنگ سے قبل روانہ ہو چکے تھے۔ اور دفاعی انتظام خاطر خواہ نہ تھے۔ اب ایسے حملوں کے انسداد کا تسلی بخش طور پر بندوبست کر لیا گیا ہے۔ آپ نے برطانوی ایر فورس کے کیل کنال اور ولہم شیون پر کامیاب حملوں کی تعریف کی۔ آپ نے کہا کہ گو جرمنی کی طرف سے سخت احتیاطی اور دفاعی انتظامات کئے گئے ہیں۔ پھر بھی ہمارے ہوائی جہازوں نے شمالی اور مغربی علاقہ پر کامیابی سے پرواز کی۔ اور دس لاکھ اشتہار تقسیم کئے اور صحیح و سالم واپس آ گئے۔

# جنگ کے متعلق جرمن مدبرین میں اختلاف

لنڈن میں مستند ذرائع سے یہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ کہ جرمنی کے بہت سے ریٹائرڈ جرنیل اس جنگ کے خلاف ہیں۔ ان کی قطعی رائے ہے۔ کہ اس میں جرمنی کو شکست ہوگی۔ اور اپنی اس رائے کا انہوں نے جنگ سے قبل بھی اظہار کر دیا تھا۔ اور اس کی وجہ وہ جرمنی کی مالی مشکلات کو سمجھتے ہیں۔ ان کے علاوہ بعض موجودہ جرنیل بھی خلاف ہیں۔ انہیں ہٹلر کی تجاویز سے قطعاً اتفاق نہیں۔ اور وہ اسے فوجوں کا سپریم کمانڈر بننے کا اہل نہیں سمجھتے۔ یہ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ اگر جنگ میں جرمنی کو شکست ہوئی۔ تو جرمن جرنیلوں کا ایک زبردست گروپ ہٹلر کے اقتدار کا خاتمہ کرنے کے لئے میدان میں آ جائے گا۔ یہاں تک بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جرمنی کا پروپیگنڈا منسٹر ڈاکٹر گوئبلز بھی اس جنگ کے خلاف ہے۔ اور اس نے ہٹلر کو اس سے باز رکھنے کی بہت کوشش کی۔ مگر نہ سنی گئی۔ بعض سرکردہ نازیوں میں بھی بے چینی بیان کی جاتی ہے۔ سابق قیصر جرمنی جو اس وقت ہالینڈ میں مقیم ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جنگ سے قبل اس نے بھی ہٹلر کو پیغام بھیجا تھا۔ کہ جہاں تک ہو سکے جنگ سے بچے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# چین و جاپان میں صلح کی توقعات

ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار مقیم ہانگ کانگ نے لکھا ہے۔ کہ چین و جاپان کی جنگ اب ختم ہونے کو ہے۔ دونو ملک لڑائی سے تنگ آ چکے ہیں۔ اور اب مزید لڑائی کی ہمت ان میں باقی نہیں۔ صلح پر آمادگی کا اظہار پہلے جاپان کی طرف سے کیا گیا ہے۔ جاپانی قونصل خانہ کے ایک افسر نے اسی سلسلہ میں ایک چینی اخبار کے ایڈیٹر سے ملاقات کی ہے۔ صلح کی شرائط بھی نہایت سادہ ہیں۔ جاپان چاہتا ہے۔ کہ چین کی نیشنل گورنمنٹ "منچوکو" کو ایک آزاد حکومت تسلیم کر لے۔ اس پر جاپان اپنی تمام فوجیں واپس بلا لے گا۔ اور تاوان جنگ کا مطالبہ بھی نہیں کرے گا۔ اس کے سوا وہ اپنے تمام مطالبات ترک کر دے گا۔ جاپانی مدبرین چاہتے ہیں۔ کہ یورپ کی جنگ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے وہ اس لڑائی سے نجات حاصل کر سکیں۔ نیز روس کی طرف سے حملہ کے مقابلہ کے لئے پوری طرح تیار ہو سکیں۔ چین کو یقین دلایا جا رہا ہے۔ کہ جاپان چین پر قبضہ نہیں کرے گا۔ اور نہ ہی اس کے ساتھ ایک شکست خوردہ فریق کا سا سلوک کرے گا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ چین بھی صلح کے لئے آمادہ ہے۔ اور اس کی طرف سے سب سے بڑی شرط یہی ہے۔ کہ اس کے جو علاقے چھینے گئے ہیں۔ وہ واپس کر دیتے جائیں۔ اور چونکہ دونو لڑتے لڑتے تھک گئے ہیں۔ اس لئے صلح ہونے کا بہت امکان ہے۔ جاپان کو اس سے یہ فائدہ بھی ہوگا کہ یورپ کی حکومتیں تو لڑائی میں معروف ہیں۔ اور مشرقی منڈیوں پر قبضہ کرنے کے لئے اس کے لئے رستہ کھلا ہوگا۔ اور یہ فائدہ وہ اسی صورت میں اٹھا سکتا ہے۔ کہ چین سے صلح ہو۔

# وزیر جنگ جرمنی کی تقریر

برلن ۹ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ جنرل گوئرنگ وزیر جنگ جرمنی نے افواج کے نام ایک پیغام براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ اس بات پر بہت خوشی کا اظہار کر رہا ہے۔ کہ اس کی طرف سے جرمنی پر لاکھوں پمفلٹ اور اشتہار پھینکے گئے۔ مگر اسے یاد رکھنا چاہئے۔ کہ ان سب کا جواب محض ایک بم سے دیا جا سکتا ہے۔ ہم چار ہفتہ کے اندر اندر پولینڈ پر کامل غلبہ حاصل کر لیں گے۔ اور اس کے بعد اپنی مغربی سرحد پر مقابلہ کے لئے موجود ہوں گے انگلستان کو اپنی ہوائی طاقت پر زیادہ نازاں ہونا موزوں نہیں۔ کیونکہ ہم بہت جلد اس سے نپٹنے کے لئے میدان میں آنے والے ہیں۔ جرمن کے ہمسایہ ممالک کے متعلق سراسر غلط خبریں شائع کی جاتی ہیں۔ رومانیہ اور یوگوسلاویہ بالکل غیر جانبدار ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں۔ کہ ہماری مخالفت کا انجام ان کے لئے کتنا خطرناک ہو سکتا ہے۔

اس کے بعد جنرل موصوف نے اہل ملک سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس نازک موقعہ پر بالکل متحد رہیں اور کسی قسم کی فتنہ انگیزی کو ہرگز گوارا نہ کریں۔ لڑائی کی حالت میں خوراک کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اور اس کا ذخیرہ ہمارے پاس بہت ہے۔ باقی رہا سوال گوشت کا سو گوشت کھانا کوئی اچھی بات نہیں۔ اس لئے اس کا استعمال جس قدر ممکن ہو۔ کم کیا جائے۔ غیر ملکی ریڈیو سٹیشنوں سے خبریں سنتا ہوا جو شخص پکڑا گیا۔ اسے سخت سزا دی جائے گی۔ کیونکہ یہ لوگ ہمارے خلاف سخت گندہ ۵

۵ پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ آخر میں کہا۔ کہ جرمنی ہر وقت باعزت سمجھوتہ کے لئے تیار ہے۔ لیکن جب تک یہ نہ ہو۔ وہ ہٹلر کی قیادت میں برابر لڑتا جائے گا۔